प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:07 / Issue : 318 Thursday 14th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۱۸ مورخہ، ۱۴؍ نومبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعرات، ۱۱؍ جمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲؍ روپے، صفحات: ۴

مولانا سجاد نعمانی نے ریاست کے 288 اسمبلی حلقوں میں کیا حمایت کا اعلان

ڈاکٹر قادری (اورنگ آباد) عبدالحفیظ (جالنہ) محبوب (آشٹی) سندیپ (بیڑ) بادام (گیورائی) راجے صاحب (پرلی)، فاروق شاہ (دھولیہ)، مولانا اسماعیل (مالیگاؤں)

اجیت پوار کے پانچوں مسلم امیدوار فہرست سے غائب.... اورنگ آباد میں بے چینی و تذبذب کا ماحول

ممبئی (پریس ریلیز) مہاراشٹر ودھان سبھا انتخابات 2024 نے موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر بڑی اہمیت اختیار کر لی ہے۔ ہر الیکشن ہمارے ملک کے جمہوری نظام کی مضبوطی اور ہمارے اس پر اعتماد کا ثبوت ہے۔ میں، سجاد نعمانی، مہاراشٹر کے ممتاز علماء، دانشور، دانشمند اور مختلف طبقات کے نمائندہ افراد کے ساتھ، آئندہ مہاراشٹر ودھان سبھا انتخابات 2024 کے متعلق اہم تجاویز پیش کر رہے ہیں۔ اپنے ملک کے بہترین مفاد، بہتر مستقبل اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے ملک کے آئین کی حفاظت کے لئے، ہم اُن امیدواروں کی فہرست پیش کر رہے ہیں جن کی ہم آئندہ ودھان سبھا انتخابات 2024 میں حمایت کریں گے۔ وسیع تحقیق، زمینی سروے اور گہرے تجزیے کے بعد ہم نے 269 نشستوں پر مہا وکاس اگاڑی (ایم وی اے) کے امیدواروں کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کی فہرست ضمیمہ 1 میں دی گئی ہے۔ ایم وی اے کے امیدواروں کے علاوہ، ہم نے دیگر جماعتوں کے چند امیدواروں کی حمایت کا بھی فیصلہ کیا ہے، جیسا کہ ضمیمہ 2 میں بتایا گیا ہے۔ امیدواروں کی فہرست سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم نے درج ذیل کمیونٹی کے امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا ہے: 170 .1 امیدوار مراٹھا اور او بی سی طبقات سے 040 .2 امیدوار دیگر طبقات سے 053 .3 امیدوار ایس سی/ایس ٹی بل طبقات سے 023 .4 امیدوار مسلم طبقے سے ہم اپنی نیک تمنائیں تمام مذکورہ بالا امیدواروں کے لئے پیش کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ انتخابات ہمارے جمہوری نظام، ہمارے آئین کو مضبوط بنائیں گے اور ان قوتوں کو روکیں گے جو ان کے لیے نقصان دہ ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان انتخابات کے نتیجے میں ایک سیکولر اور شمولیت پر مبنی حکومت تشکیل پائے گی۔ ہم اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مہاراشٹر کے شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ 100 فیصد ووٹنگ کریں اور اپنے ملک کے روشن مستقبل کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ واضح ہو کہ جرانگے پاٹل اور مولانا سجاد نعمانی کی ملاقات اور جرانگے پاٹل کی جانب سے کسی امیدوار کو حمایت نہ دینے فیصلے بعد عوام مولانا سجاد نعمانی کی جانب سے کسی پیغام کا انتظار کر رہے تھے۔ اور اب مولانا نے آل انڈیا یکتا فورم کی جانب سے جو فہرست جاری کی ہے اس ریاست بھر کھلبلی مچنے کے آثار ہے کیونکہ مولانا نے راست طور پر مہا وکاس اگھاڑی، اور مہایوتی کی تمام مخالف امیدواروں کو حمایت کا اعلان کیا ہے مہاراشٹر کے اہم سیاسی مرکز بیڑ سے سندیپ شرساگر، گیورائی بادام راؤ پنڈت، کیج پرتھوی راج ساٹھے، آشٹی محبوب شیخ، پرلی سے راجے صاحب دیشمکھ، منجلے گاؤں۔ جگتاپ کے نام شامل ہیں۔ مذکورہ فہرست ممبئی میں پریس کانفرنس میں پیش کی گئی جس میں مجتبیٰ فاروق اور عبدالعظیم بھی موجود تھے۔

آل انڈیا یکتا فورم کی فہرست پر مسلمانوں میں تذبذب و بے چینی

ممبئی میں ایک پریس کانفرنس میں آل انڈیا یکتا فورم کے پلیٹ فارم سے مولانا سجاد نعمانی کی موجودگی میں مہاراشٹر میں 20 نومبر کو ہونے جا رہے اسمبلی انتخابات کے لیے فورم کی جانب سے 288 امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا گیا ہے جس میں اجیت پوار کے پانچوں مسلم امیدوار اورنگ آباد اور ناندیڑ کے ایم آئی ایم کے امیدوار کی حمایت نہیں کی گئی اسی طرح کئی مقامات پر انتہائی کمزور امیدوار کی حمایت کی گئی اس ضمن میں ممبئی اورنگ آباد اور دیگر شہروں دانشور افراد نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو مولانا سجاد نعمانی کے اخلاص، تقویٰ اور ملی درد پر فخر ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ درمیانی افراد نے مولانا کو زمینی حقائق سے واقف نہیں کروایا جو کہ الیکشن کی سیاست میں بہت اہمیت رکھتا ہے

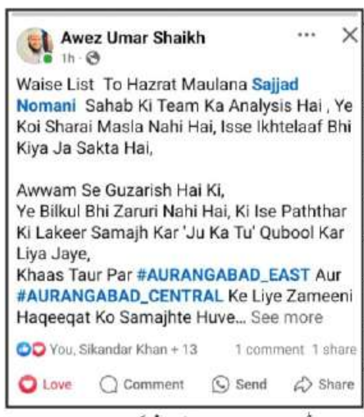
Awez Umar Shaikh
1h
Waise List To Hazrat Maulana Sajjad Nomani Sahab Ki Team Ka Analysis Hai , Ye Koi Sharai Masla Nahi Hai, Isse Ikhtelaaf Bhi Kiya Ja Sakta Hai,

Awwam Se Guzarish Hai Ki,
Ye Bilkul Bhi Zaruri Nahi Hai, Ki Ise Paththar Ki Lakeer Samajh Kar 'Ju Ka Tu' Qubool Kar Liya Jaye,
Khaas Taur Par #AURANGABAD_EAST Aur #AURANGABAD_CENTRAL Ke Liye Zameeni Haqeeqat Ko Samajhte Huve... See more

You, Sikandar Khan + 13 | 1 comment 1 share
Love | Comment | Send | Share

مہاراشٹر میں کسی کو غنڈہ گردی کی اجازت نہیں دی جائیگی

مسلمانوں کی ترقی کے لیے ہم نے مثبت قدم اٹھائے ہیں اجیت پوار

بیڑ (نامہ نگار) مہاراشٹر میں غنڈہ گردی اور فرقہ پرستی پر بڑبڑانے لیڈران اپنی زبان کو قابو میں رکھیں یہ ہماری ریاست کی تہذیب کے خلاف ہے اس طرح کا بیان اجیت پوار نے نتیش رانے کا نام نہ لیتے ہوئے دیا اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ ہم جمہوری اقدار کو ماننے والے ہیں اور آگے بھی ویسے ہی رہینگے اس موقع پر انہوں نے مسلمانوں کے لیے ان کی سرکار کی جانب سے مارٹی کا قیام، مولانا آزاد کے لیے بجٹ میں اضافہ، وقف اور اقلیتی کمیشن کے ترقی کے لیے رقومات میں اضافہ جیسے کاموں کی فہرست پیش کی نیز وشال گڑھ میں فساد کے بعد فوری وہاں کا دورہ کر کے مدد بحال کرنے کا ذکر کیا۔ اپنے خطاب میں پوار نے خاص باغ تا مومن پورہ پل کی تعمیر کا وعدہ کیا نیز ضلع میں نئی صنعتی بستی ایم آئی ڈی سی اور ایئرپورٹ کے قیام کا بھی ذکر کیا پوار نے یوگیش شرساگر جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کی لیڈرشپ میں بیڑ ترقی کرے گا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے بارامتی کی خوبصورتی اور ترقی کا راز بتاتے ہوئے کہا کہ بارامتی کے عوامی نمائندے صبح چھ بجے سے عوام کے لیے میسر رہتے ہیں اس لیے جہاں کے نمائندے دیر تک سوتے ہیں ان کے علاقے بھی پس ماندہ رہتے ہیں۔ بیڑ میں ہوئے اس اجلاس سے وزیر رابطہ دھننجے منڈے، امیدوار یوگیش شرساگر وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ دھننجے منڈے نے اپنے خطاب میں سندیپ شرساگر پر زبردست تنقید کی اور گزشتہ میں ان کی مدد کرنے اور کامیابی میں مدد کرنے پر معذرت کا اظہار کیا۔ یوگیش شرساگر نے بیڑ ضلع کی ترقی کا بیک لاگ بھر کر نکالنے کے عزم کے ساتھ اپنی کامیابی کے لیے عوام سے تعاون کی اپیل کی۔ اس پروگرام کثیر تعداد میں مقامی افراد اور کارکنان موجود تھے جبکہ مسلم لیڈران میں فاروق پٹیل، معین ماسٹر، اکرم باغبان، صادق صدیقی، صادق الزماں شارق زکریا، عبدالقدیر نوید الزماں وغیر موجود تھے۔

آل انڈیا علماء بورڈ الیکشن میں مسلم رائے دہندگان کو گمراہ کرنے کے در پے

مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کا الیکشن کمیشن اور چیریٹی کمیشن کو شکایتی مکتوب ارسال، فوری کارروائی کا مطالبہ

ممبئی: (پریس ریلیز) مہاوکاس اگھاڑی کو آل انڈیا علماء بورڈ کی جانب سے حمایت دینے کے اعلان نے ایک نیا تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ اجیت پوار کی راشٹروادی کانگریس پارٹی نے مسلم رائے دہندگان کی سودے بازی پر سوال اٹھائے ہیں۔ این سی پی مہاراشٹر کے نائب صدر اور مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر سلیم سارنگ نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا علماء بورڈ کوئی مستند ادارہ نہیں ہے، بلکہ ایک فرضی این جی او ہے جسے مارچ 2018 میں رجسٹرڈ کیا گیا تھا۔ چیریٹی کمیشن میں اس تنظیم کے رجسٹریشن میں سمیہ محمد رفیق کا نام چیئرمین کی حیثیت سے درج ہے۔ مزید یہ کہ اس این جی او کا کوئی آڈٹ بھی نہیں ہوا ہے۔ این سی پی لیڈر سلیم سارنگ نے ایک سنگین الزام لگایا ہے کہ علماء بورڈ کے نام سے رجسٹرڈ یہ ادارہ اپنی سرگرمیاں آل انڈیا علماء بورڈ کے نام سے انجام دے رہا ہے، جو کہ قانون کے دائرے میں نہیں ہے۔ سلیم سارنگ نے چیریٹی کمشنر اور الیکشن کمیشن سے درخواست کی ہے کہ ایسی جعلی تنظیموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور جو الیکشن کے ایام میں ووٹرس کو گمراہ کرنے کا کام کرتی ہیں۔ سلیم سارنگ نے مسلم ووٹروں کو گمراہ کرنے اور جھوٹے دعوے کرنے والے علماء کے خلاف فوری قانونی کارروائی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ سلیم سارنگ نے واضح کیا کہ آل انڈیا علما بورڈ کے نام پر عوام کو بے وقوف بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس کے پیچھے کانگریس پارٹی کی گمراہ کن پالیسی نظر آتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس فرضی تنظیم کو مسلمانوں کے نام پر ایک سازش کے تحت استعمال کیا جا رہا ہے، تاکہ انہیں ایسا تاثر دیا جائے کہ گویا ملک بھر کے مسلمان اس نام نہاد علما بورڈ کے فیصلوں کی پیروی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور ریاست مہاراشٹر مسلمان علماء یا کسی تنظیم کے کہنے پر ووٹ نہیں کرتا بلکہ عقل اور شعور کا استعمال کرتے ہوئے حق رائے دہی کا استعمال کرتا ہے۔ یہ صورتحال مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کی ایک ناکام کوشش قرار دی جا سکتی ہے۔ یہ معاملہ نہ صرف عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے بلکہ سیاست میں مذہبی جذبات کے استعمال کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ چند نیشنل میڈیا چینلس اپنی خبروں کی نشریات کے دوران کے علماء بورڈ کے نمائندوں کے ساتھ ان کی تصویر نشر کر رہے ہیں جو کہ غلط بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں وہ علماء بورڈ سے وابستہ ہوئے تھے لیکن علماء بورڈ کی غیر تعمیری، ناقص کارکردگی اور مسلم سماج کو گمراہ کرنے کی کوششوں کی بناء پر انہوں نے 21 مارچ 2024 کو تنظیم کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ حیرت کی بات ہے علماء بورڈ سے لاتعلق ہونے کے باوجود بھی کچھ چیلنس علماء بورڈ کے ساتھ عہدیداران کے ساتھ ان کی پرانی تصویر نشر کر رہے ہیں۔ سلیم سارنگ نے ایسے نیوز چیلنس کے خلاف کارروائی کرنے کا انتباہ دیا جو ان کی شبیہ کو مسخ کرنا چاہتے ہیں۔ سلیم سارنگ نے واضح کیا کہ وہ این سی پی اجیت پوار گٹ مہاراشٹر کے نائب صدر ہیں ان ایسی تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے جو نہ صرف مسلمانوں کے جذباتوں بلکہ ان کے ووٹوں کا، سودا بھی کرتی ہے۔

پیروں تلے نکلتی زمیں نے انہیں بتایا ہے کہ عبدالحفیظ کون ہے؟

قریشی محلہ قدیم جالنہ اور بالاجی نگر میں منعقد ہوئے تشہیری جلسے

جالنہ (نامہ نگار) تصاویر جاوید تانبولی جالنہ ودھان سبھا انتخابات کے تناظر میں یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ گزرے ستر سالوں میں مسلمانوں نے بڑے پیمانے پر ان پارٹیوں کو ووٹ دینے کا کام کیا ہے جو سیکولر نظریات کی حامل ہے لیکن بن سیکولر پارٹیوں کے لیڈروں کے سامنے مسلم قیادت کی بات نکلتی ہے تو یہی سیکولر لوگ گہری سوچ میں چل جاتے ہیں۔ اور ریشہ دوانیوں کا ایک لامتناہی ذہن چل پڑتا ہے۔۔۔ اس طرح کی مخاطبت جالنہ اسمبلی حلقہ انتخابات کے آزاد امیدوار عبدالحفیظ نے کل شب قریشی محلہ قدیم جالنہ میں منعقدہ تشہیری جلسہ سے کیا۔۔ قریش برادی کی جانب سے منعقدہ اس اجلاس میں بڑے تعداد میں لوگوں نے اپنی شرکت کو درج کیا۔۔ آل انڈیا او بی سی آرگنائزیشن کے قومی صدر شبیر انصاری، جمیل رضوی اور سعید چاؤش کے علاوہ دیگر مہمان خصوصی اسٹیج پر موجود تھیں۔۔ جمیل رضوی نے اس موقع پر کہا کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑا بھڑا کر انکے ووٹوں کا استعمال اور استحصال کیا گیا انکے سیاسی شیرازہ کو برباد کر دیا گیا۔۔ ذات پات سے اوپر اٹھ کر ہم نے گزشتہ پچاس سالوں سے مختلف سماجوں کے امیدواروں کے حق میں ووٹ کیا ہے تو دوسرے سماجوں نے بھی عبدالحفیظ کے حق میں۔ اپنی رائے دہی کر کے انھیں اسمبلی پہچانے کی سعی و جہد کرنا چاہئے۔۔۔ انھوں نے جذباتی لہجہ اپناتے ہوئے کہا کہ پوری قوم، پوری ملت، قائدین علماء اور دانشوروں نے متفقہ طور پر عبدالحفیظ کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔۔ اس موقع پر قریش برادری کے بزرگوں جوانوں کے علاوہ اطراف و اکناف کے افراد کی موجودگی نے ماحول میں جوش بھر دیا تھا۔ مزید عبدالحفیظ نے کہا کہ خفیہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اب کی بار عبدالحفیظ کی جیت ہے۔۔ تشہیری جلسوں اور کام کرتے سینکڑوں مخلص کارکنوں کی کاوشوں کو دیکھ کر مخالفین کی پیروں تلے سیاسی کھسکتی زمین نے انھیں یہ سمجھا دیا ہے کہ۔ عبدالحفیظ کون ہے۔۔ اخیر میں انھوں نے کہا کہ پولنگ کے دن اللہ کا نام لیکر میرے حق میں ووٹ کریں یقیناً میں بحیثیت آزاد امیدوار اسمبلی کے لئے منتخب ہو جاؤں گا۔ دوسری جانب گاندھی نگر سے متصل بالاجی گلی میں بھی کل شب تشہیری جلسہ کا انعقاد کیا گیا تھا۔۔ جسمیں بالاجی گلی کے ساکنان نے متحدہ عبدالحفیظ کے حق میں ووٹ کر کے انھیں جیت دلانے کے عزم کا اظہار کیا۔

ترکی: صدر رجب طیب اردگان کا اسرائیل سے تمام تعلقات منقطع کرنے کا اعلان

مڈل ایسٹ آئی کی خبر کے مطابق، ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے سعودی عرب اور آذربائیجان کے دوروں کے بعد اپنے طیارے میں سوار صحافیوں سے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ”طیب اردگان کی قیادت میں جمہوریہ ترکی کی حکومت اسرائیل کے ساتھ تعلقات نہ جاری رکھے گی اور نہ ہی قائم کرے گی۔ اور ہم مستقبل میں بھی اس موقف کو برقرار رکھیں گے۔“ ترک صدر نے کہا کہ ”ترکی اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو غزہ میں ان کے اقدامات کیلئے جوابدہ ٹھہرانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گا، جسے انسانی حقوق کے بین الاقوامی گروپوں نے نسل کشی قرار دیا ہے۔“ حالانکہ اس سال مئی میں اسرائیل پر تجارتی پابندیاں عائد کرنے کے باوجود ترکی نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات برقرار رکھے ہیں۔ جبکہ اسرائیل نے علاقائی سلامتی کے خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے گزشتہ سال انقرہ میں اپنا سفارت خانہ خالی کر دیا تھا۔ اردگان نے کہا کہ ۵۲ ممالک اور دو بین الاقوامی تنظیموں نے نومبر کے اوائل میں اقوام متحدہ میں ترکی کی جانب سے ہتھیاروں کی پابندی کے اقدام کی حمایت کا اظہار کیا تھا، جس کا مقصد اسرائیل کو ہتھیاروں اور گولہ بارود کی ترسیل کو روکنا تھا۔ مزید یہ کہ اس اقدام کے حوالے سے رسمی خط اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو پیش کیا گیا ہے۔۔

الیکشن ڈیوٹی کرنے والوں کیلئے بنیادی سہولیات اور الاؤنس میں اضافہ کا مطالبہ

ممبئی: شہر و مضافات میں انتخابی ڈیوٹی کیلئے میونسپل کارپوریشن کے تقریباً ۵۲ ہزار کارکنان، ملازمین اور افسران کا تقرر کیا گیا ہے۔ ان میں سے ۱۰ ہزار ملازمین گزشتہ ۲ ماہ سے پولنگ اسٹیشن لیول آفیسر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ الیکشن والے دن انتخابی مشینوں کے قبضے سے لے کر حقیقی انتخابی عمل کو مکمل کرنے میں تقریباً ۴۰ سے ۴۵ گھنٹے لگتے ہیں، چونکہ یہ سارا کام بہت پُرخطر اور ذمہ دارانہ ہے جس سے ملازمین ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔ اس لئے میونسپل یونین نے کارکنان اور ملازمین کو الیکشن کے اگلے دن چھٹی دینے اور ان کے الاؤنس میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ میونسپل یونین نے میونسپل کمشنر اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر بھوشن گگرانی کو ایک خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن ڈیوٹی پر مامور ملازمین کو الیکشن کے بعد ایک دن کی چھٹی دی جائے کیونکہ انہیں اصل الیکشن کے بعد دوسرے دن بھی پولنگ اسٹیشن پر بقیہ کاموں کو پورا کرنے کی ذمہ داری ادا کرنے کیلئے رکنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں الیکشن والے دن گھر پہنچنے میں صبح ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یونین نے مطالبہ کیا ہے کہ پولنگ اسٹیشن پر تعینات ملازمین کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں اور ان کے الاؤنس میں بھی اضافہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ ممبئی میں انتخابی ڈیوٹی کیلئے بی ایم سی نے تقریباً ۵۲ ہزار کارکنان، ملازمین اور افسران کا تقرر کیا ہے۔

ناصر صدیقی اور امتیاز جلیل کی کامیابی کے لئے اسد اویسی کے پیدل دورے

اورنگ آباد: مجلس اتحاد المسلمین کے قومی صدر اسد الدین اویسی اور اکبر الدین اویسی ان دنوں مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں اورنگ اباد دھولیہ اور دیگر علاقوں کے دوروں پر ہے اسی سلسلے میں گزشتہ دنوں اورنگ اباد میں عماد مسجد روشن گیٹ کے علاقوں اور نواب پورہ و اطراف کے محلوں میں اسد الدین اویسی نے سینٹرا اسمبلی حلقے کے امیدوار ناصر صدیقی اور مشرقی حلقہ کے امیدوار امتیاز جلیل کے لیے پیدل دورے کیے گھر گھر جا کر عوام کو ناصر صدیقی و امتیاز جلیل کے حق میں ووٹ ڈالنے کے لیے عوام سے تیقن مانگا۔ اسد اویسی کی ایک جھلک پانے کے لیے خواتین وہ حضرات گھروں کے چھتوں پر چڑھ کر فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے نظر آئے واضح رہے کہ اسد الدین اویسی اور اکبر اویسی جہاں جہاں بھی تشہیری مہم کے سلسلے میں دورے کر رہے ہیں وہاں وہاں ان کا شاندار استقبال کیا جا رہا ہے اسد اویسی کا کریز تو ہر عمر کے ہر طبقے کے افراد میں موجود ہے لیکن چھوٹے بچوں میں ان کے تئیں جو چاہت اور محبت ہے وہ دیکھتے ہی بنتی ہے۔ اس موقع مجلسی سابق کارپوریٹرس اور علاقہ کے ذی اثر افراد کثیر تعداد میں موجود تھے۔

مہاراشٹرا اسمبلی الیکشن: مہایوتی امیدواروں کی دولت میں ۷ ارگنا اضافہ

ممبئی: منگل کو جاری کی گئی ایک تحقیق کے مطابق، اس ماہ مہاراشٹر اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لینے والے مہایوتی امیدواروں کی دولت ۲۰۱۹ء اور ۲۰۲۴ء کے درمیان اوسط ہندوستانی شہری کی دولت سے ۷ ارگنا زیادہ تیزی سے بڑھی ہے۔ مہایوتی اتحاد میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) شامل ہیں۔ خیال رہے کہ تینوں جماعتیں مرکز میں قومی جمہوری اتحاد کا بھی حصہ ہیں۔ یہ ریسرچ ممبئی ووٹس ڈاٹ کام نے کی ہے جو ایک غیر منافع بخش سول سوسائٹی کی تنظیم ہے۔ اس تحقیق میں مہایوتی اور مہا وکاس اگھاڑی اتحاد دونوں کے بڑے امیدواروں کی دولت کی سالانہ ترقی کی شرح کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ مہا وکاس اگھاڑی شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے)، شرد پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) اور کانگریس پر مشتمل ہے۔ یہ جماعتیں قومی سطح پر اپوزیشن انڈیا بلاک کا حصہ ہیں۔ منگل کو ایک پریس ریلیز میں، مذکورہ ویب سائٹ نے کہا کہ مہایوتی امیدواروں کی دولت میں تقریباً ۱۲۰ رفیصد اضافہ ہوا، جو ۲۰۱۹ء میں اوسطاً ۲۱.۵ کروڑ روپے سے ۲۰۲۴ء میں ۴۷.۱ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے مقابلے میں، مہاوکاس اگھاڑی کے امیدواروں کی دولت اسی وقت میں تقریباً ۶۲ رفیصد بڑھی ہے جو ۲۰۱۹ء میں اوسطاً ۱۶.۴ کروڑ روپے سے ۲۰۲۴ء میں ۲۶.۵ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ واضح رہے کہ ایک اوسط ہندوستانی شہری کی اوسط دولت ۲۰۲۴ء میں تقریباً ۳.۵ لاکھ روپے ہے۔ مہایوتی امیدواروں میں، بی جے پی لیڈروں نے دولت میں سب سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ اوسطاً، ایک بی جے پی امیدوار کی دولت میں تقریباً ۱۴۴ رفیصد کا اضافہ ہوا، ہے جو ۲۰۱۹ء میں ۲۶ کروڑ روپے سے بڑھ کر ۲۰۲۴ء میں ۶۴ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ٹرمپ کی جیت سے ہندوتووادی عناصر خوش مگر

تحریر — سہیل انجم

سہیل انجم

گزشتہ دنوں دنیا میں ایک بہت بڑا واقعہ پیش آیا۔ وہ واقعہ تھا ڈونلڈ ٹرمپ کا دوبارہ امریکہ کا صدر منتخب ہو جانا۔ پوری دنیا اس انتخاب پر گہری نظر رکھے ہوئے تھی۔ لوگ یہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا امریکی عوام ایک خاتون کو صدر منتخب کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس سے قبل ہلیری کلنٹن بھی صدارتی انتخاب لڑ چکی اور شکست کھا چکی ہیں۔ اس بار اگر کملا ہیرس کامیاب ہو جاتیں تو امریکہ ایک نئی تاریخ رقم کر دیتا۔ لیکن امریکی عوام یہ نئی تاریخ لکھنے سے چوک گئے۔ حالانکہ انتخابی جائزوں اور رائے شماریوں میں دونوں میں کانٹے کی ٹکر بتائی جا رہی تھی۔ لیکن جب نتیجہ سامنے آیا تو کانٹے کی ٹکر دکھائی نہیں دی۔ ٹرمپ نے کافی ووٹوں سے کملا ہیرس کو پچھاڑ دیا۔

دنیا کے دیگر ملکوں کے ساتھ ہندوستان کی بھی اس الیکشن پر گہری نظر تھی۔ یہاں کی حکومت بھی یہ جاننا چاہتی تھی کہ اس بار وائٹ ہاو?س کا مکین کون ہوگا۔ حکومت کے ساتھ ساتھ عوام کی بھی نظریں لگی ہوئی تھیں۔ بلکہ ہندوتو وادی عناصر زیادہ اشتیاق سے اس الیکشن کو دیکھ رہے تھے۔ ٹرمپ اور نریندر مودی کے مزاج میں کافی مماثلت ہے اور دونوں ایک دوسرے کو دوست کہتے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے پہلے دور حکومت میں مودی کے لیے ہیوسٹن میں ہاوڈی مودی پروگرام منعقد کیا تھا جس میں شرکت کے وقت مودی نے ان کے لیے ووٹ بھی مانگا تھا۔ حالانکہ ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا کہ کسی ایک ملک کا سربراہ کسی دوسرے ملک کے سربراہ کے لیے اس ملک میں جا کر ووٹ مانگے۔ مودی نے ہاوڈی مودی کا بدلہ احمد آباد کے مودی اسٹیڈیم میں نمستے ٹرمپ پروگرام منعقد کر کے دیا تھا۔

اسی لیے سنگھی ذہنیت کے لوگوں کو ٹرمپ کے جیتنے کا انتظار تھا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی رہی ہے کہ مسلمانوں کے بارے میں ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیاں تقریباً وہی ہیں جو نریندر مودی کی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ ایران کے سخت مخالف ہیں۔ وہ ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کر دینا چاہتے ہیں۔ اسرائیل حماس جنگ کے دوران انھوں نے ایران کے خلاف بیانات دیے ہیں۔ وہ دیگر امریکی صدور کی طرح اسرائیل کے کٹر حمایتی ہیں۔ انھوں نے اپنے پہلے دور حکومت میں یروشلم کو اسرائیل کی راجدھانی قرار دیا تھا۔ انھوں نے یہ بھی اعلان کیا تھا کہ وہ امریکی سفارت خانہ تل ابیب سے یروشلم منتقل کر دیں گے۔ شاید اسی لیے ہندوستان میں کٹر ہندوتو وادی طبقہ ان کی جیت کا خواہاں رہا ہے۔ اس کے لیے ہون بھی کیے جاتے رہے ہیں۔

حالانکہ اس الیکشن میں مسلمانوں کے تعلق سے ٹرمپ کے سُر کچھ بدلے ہوئے تھے۔ امریکہ کی ایک ریاست مشی گن کے مسلمانوں نے اجتماعی طور پر ٹرمپ کو ووٹ دیا ہے۔ ان کی جیت کے بعد عرب رہنماو?ں نے ان کے لیے نیک خیالات کا اظہار کیا ہے اور اس امید کا بھی اظہار کیا ہے کہ وہ اسرائیل حماس جنگ بند کرانے اور مشرق وسطیٰ میں قیام امن میں اہم کردار ادا کریں گے۔ حالانکہ ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا لیکن ایسا لگتا ہے کہ مسلمانوں کے تعلق سے ٹرمپ کی پالیسیاں کچھ ضرور بدلیں گی۔ ادھر رخصت پذیر صدر جو بائڈن کے زمانے میں کچھ ایسے واقعات پیش آئے ہیں جن سے ہندوستان امریکہ تعلقات پر منفی اثر پڑا ہے۔ اب ایسا سمجھا جاتا ہے کہ ٹرمپ کے زمانے میں دونوں ملکوں کی دوستی نئی بلندیوں کو سر کرے گی۔

لیکن کچھ ایسے معاملات بھی ہیں جو باہمی رشتوں میں کشیدگی کا سبب بن سکتے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کی جیت باہمی تعلقات کے سلسلے میں مواقع اور چیلنجز دونوں لے کر آئی ہے۔ جہاں ایک طرف ان کی قیادت میں تجارتی اور دفاعی شعبوں میں تعاون میں اضافے کے امکانات ہیں وہیں نئی انتظامیہ کی امیگریشن پالیسی ہندوستان کے لیے تشویش کا سبب بن سکتی ہے۔ ایک طرف جہاں دونوں ملک عالمی سطح پر غیر یقینی صورت حال میں مستقبل میں مضبوط تعلقات کی طرف دیکھ رہے ہیں وہیں دوسری طرف دونوں رہنماو?ں کے لیے ضروری ہے کہ وہ باہمی مفادات اور مشترکہ اقدار کو ترجیحی حیثیت دینے کے لیے تعمیری مذاکرات میں مشغول ہوں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ جب دو عالمی رہنماؤں میں دوستانہ تعلقات ہوں تو اس کا فائدہ دونوں ملکوں کو ملتا ہے۔

لیکن تجارت کے معاملے میں ٹرمپ کی 'امریکہ فرسٹ' اور ٹیرف یعنی محصولات کی پالیسی ہندوستان کے لیے بادِ مخالف ثابت ہو سکتی ہے۔ انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے ہندوستان کو بڑا 'ابیوزر' یعنی تجارتی بدسلوکی کرنے والا ملک قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ وہ لوگ (ہندوستان) پسماندہ نہیں بلکہ بہت چالاک ہیں۔ ہندوستان برآمدات کے معاملے میں سرفہرست ہے جس کا استعمال وہ ہمارے خلاف کرتا ہے۔ لہٰذا یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے ٹیرف کے سلسلے میں اپنے موقف کو سخت کیا تو اس کا اثر امریکہ کو ہندوستان کی برآمدات پر پڑے گا۔ اس سے ہندوستان کے آئی ٹی شعبے، ادویات اور کپڑا صنعت اور ان کلیدی صنعتوں کے لیے چیلنجز پیدا ہو سکتے ہیں جو امریکہ پر انحصار کرتی ہیں۔ اس بات کا امکان ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ مصنوعات کی درآمد پر جوابی محصولات عاید کرے گی، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) کی شکایات پر توجہ دے گی اور ہندوستان کو حاصل برآمد کاروں کے لیے امریکہ کے ترجیحی تجارتی پروگرام 'جنرلائزڈ سسٹم آف پریفرنس' (جی ایس پی) درجے کو واپس لے لے گی۔ لہٰذا یہ اندیشہ پیدا ہو سکتا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ امریکہ کو ہندوستان کی جانب سے 75 ارب ڈالر کی برآمدات پر بہت زیادہ محصولات عاید کر دے۔ امریکہ ہندوستان کے لیے برآمدات کا سب سے بڑا مارکیٹ ہے اور محصولات سے اس کے تجارتی تعاون کے لیے چیلنج پیدا ہو جائے گا۔

مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ عالمی رہنماو?ں کے درمیان ہونے والی گفتگو کو عام کر دینے کی ٹرمپ کی عادت سے بھی ہندوستان کو سبکی ہو سکتی ہے۔ انھوں نے اپنے پہلے دور حکومت میں کئی مواقع پر نریندر مودی کا مذاق اڑایا تھا۔ انھوں نے 2019 میں پاکستان کے اس وقت کے وزیر اعظم عمران خان کو بتایا تھا کہ وہ کشمیر مسئلے کو حل کر سکتے ہیں اور یہ کہ مودی نے ان سے ثالثی کرنے کی گزارش کی ہے۔ حالانکہ ہندوستان نے سختی سے اس کی تردید کی تھی۔ مبصرین کہتے ہیں کہ دراصل ڈونلڈ ٹرمپ کب کیا کہہ دیں گے کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کوئی معیاری سیاست داں نہیں ہیں اور انھیں سیاسی مصلحتیں نہیں آتیں۔

ٹرمپ کی امیگریشن پالیسی بھی بہت سخت ہے۔ انھوں نے اپنے پہلے دور میں اعلان کیا تھا کہ وہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہ رہے ڈیڑھ سے دو کروڑ تارکین وطن کو ان کے ملک واپس بھیجیں گے۔ اس سلسلے میں انھوں نے کئی اقدامات بھی کیے تھے۔ امریکہ میں بڑی تعداد میں ہندوستانی شہری غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو ان کے لیے مسائل پیدا ہوں گے۔ اس کے علاوہ ایچ ون بی ویزا کے بارے میں ان کی سخت پالیسی وہاں کام کر رہے ہندوستانی آئی ٹی ورکرز کے لیے مسئلہ کھڑا کر سکتی ہے۔ ان کے ویزے کی تجدید مشکل ہو جائے گی۔ ان کے پہلے دور میں ایچ ون بی ویزا پروگرام پر پابندیوں میں اضافہ ہوا تھا جس کی وجہ سے ہندوستان کے اسکلڈ ورکرز پر اثر پڑا تھا۔ اگر وہ پالیسی پھر جاری رہتی ہے تو آئی ٹی سیکٹر پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔

ہندوستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور پریس کی آزادی کا معاملہ بھی وقتاً فوقتاً اٹھتا رہا ہے۔ مذہبی آزادی سے متعلق امریکی کمیشن اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی ادارے ایمنسٹی انٹرنیشنل سمیت دیگر اداروں کی جانب سے اس بارے میں تشویش ظاہر کی جاتی رہی ہے۔ ہندوستان انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور پریس کی آزادی پر پابندی کے الزامات کی تردید کرتا رہا ہے۔ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ اس کا اندرونی معاملہ ہے اس میں کسی دوسرے ملک کو مداخلت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خالصتان نواز امریکی شہری گورپتونت سنگھ پنوں کے قتل کی مبینہ سازش کے سلسلے میں ہندوستان کے خلاف امریکی عدالت میں چلنے والا مقدمہ بھی مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔

بہرحال یہ ایسے کچھ چنیدہ ایشوز ہیں جو مودی اور ٹرمپ کی دوستی کے باوجود ہند امریکہ تعلقات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ ٹرمپ کی جیت کے لیے ہون کرنے اور ان کی جیت پر خوشیاں منانے والے عناصر آگے کیا موقف اختیار کرتے ہیں۔

جھارکھنڈ میں بی جے پی کی انتخابی مہم: وعدے اور حقائق کا مقابلہ

تحریر — راجندر تیواری

راجندر تیواری

جھارکھنڈ میں 81 سیٹوں پر مشتمل اسمبلی ہے۔ اگرچہ یہ ریاست گوا، منی پور، ناگالینڈ اور ہماچل پردیش جیسی ریاستوں سے بڑی ہے، مگر یہاں کے انتخابات میں بی جے پی نے اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ کانگریس کے صدر، ملکارجن کھڑگے نے نومبر کے پہلے ہفتے میں طنزیہ انداز میں کہا کہ بی جے پی نے جھارکھنڈ کے 68 امیدواروں کے لیے جتنے وزرائے اعلیٰ اور مرکزی وزراء کو میدان میں اتارا ہے، وہ خود امیدواروں سے زیادہ ہیں۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے مہینوں سے یہاں ڈیرہ ڈال رکھا ہے، جبکہ یوگی آدتیہ ناتھ، شیوراج سنگھ چوہان، راج ناتھ سنگھ، امت شاہ اور حتیٰ کہ وزیر اعظم نریندر مودی بھی مسلسل یہاں آتے رہے ہیں۔

بی جے پی جھارکھنڈ میں جیتنے کے لیے بے چین نظر آتی ہے کیونکہ پچھلے پانچ سال سے وہ اقتدار سے باہر ہے اور اب وہ ریاست میں واپس آنا چاہتی ہے۔ بی جے پی کے لیے ہارنے کا آپشن نہیں ہے کیونکہ اگر وہ ہار جاتی ہے تو اسے اپوزیشن کے شدید حملے برداشت کرنے ہوں گے۔ جھارکھنڈ کی معدنی دولت، جیسے کوئلہ، لوہا، باکسائٹ، یورینیم اور سونے کے وسیع ذخائر کی موجودگی، اس ریاست کو انتہائی پرکشش بناتی ہے۔ اس کے علاوہ، مختلف کارپوریٹ ادارے یا کمپنی (مثلاً اڈانی گروپ) بھی یہاں ایسی حکومت چاہتی ہیں جو زیادہ لچکدار اور بی جے پی کی حامی ہو۔

2011 کی مردم شماری کے مطابق، جھارکھنڈ کی آبادی میں 26 فیصد شیڈولڈ ٹرائب کی نمائندگی ہے، جن کے لیے 28 سیٹیں مخصوص ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ، کانگریس اور آر جے ڈی کے اتحاد نے 47 سیٹیں جیتیں، جن میں 26 مخصوص سیٹیں بھی شامل ہیں۔ بی جے پی صرف 2 مخصوص سیٹیں جیت سکی اور کولہان علاقے کی تمام 14 سیٹیں ہار گئی۔

بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ جھارکھنڈ پر حکمرانی اس کا حق ہے، کیونکہ 2000 میں اسی نے اسے بہار سے الگ کر کے نیا ریاست بنایا تھا۔ گزشتہ 24 سالوں میں بی جے پی نے 13 سال یہاں حکومت کی، جبکہ باقی 11 سال میں سے چھ سال غیر مستحکم حکومتوں کے تھے اور پچھلے پانچ سال جھارکھنڈ مکتی مورچہ، کانگریس اور آر جے ڈی کے اتحاد کے ہیں۔

اگرچہ بی جے پی کو کارپوریٹ، آر ایس ایس اور مائننگ لابی کی حمایت حاصل ہے، مگر اندرونی خلفشار اور بغاوت اس کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ بی جے پی کے کئی امیدواروں کے ساتھ عوام میں عدم اطمینان اور کچھ امیدواروں کا سیاسی خاندانوں سے تعلق بھی اس کی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ اور کانگریس پر "خاندانی حکمرانی" کا الزام لگانے والی بی جے پی کے کئی امیدوار خود سیاسی خاندانوں سے ہیں۔

بھلے ہی وزیر اعظم مودی سے لے کر امیت شاہ، ہیمنت بسوا سرما سے لے کر راج ناتھ سنگھ، شیوراج سنگھ چوہان سے لے کر نشی کانت دوبے تک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما ریاست میں غیر قانونی ہجرت کی بات کرتے رہے ہیں، لیکن آزاد تحقیقاتی ٹیموں کو اس کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ جیسا کہ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا، غیر قانونی ہجرت سے نمٹنا بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی ذمہ داری ہے۔ بی جے پی رہنما مردم شماری کے اعدادوشمار کا حوالہ دے کر دعویٰ کرتے ہیں کہ سن 1951 میں سنتھال پرگنا کی 44 فیصد قبائلی آبادی 2011 میں کم ہو کر محض 28 فیصد رہ گئی۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ریاست میں مسلمانوں کی آبادی 14 فیصد ہے، لیکن 2011 کی مردم شماری کے مطابق سنتھال پرگنہ میں مسلمان کل آبادی کا 20 فیصد سے زیادہ ہیں۔

جھارکھنڈ جنادھیکار مہاسبھا کی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم نے سنتھال پرگنا میں اس معاملے کی تحقیق کی اور ان الزامات کو بے بنیاد پایا۔ ان کے بیان کے مطابق قبائلیوں کی تعداد میں کمی کی بڑی وجہ بلند شرح اموات اور نقل مکانی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بہت سے قبائلی اپنی شناخت کو ہندو شناخت سے علیحدہ رکھنا چاہتے ہیں اور زیادہ تر غیر عیسائی قبائلی اپنے مذہب کو 'سرنا' کے طور پر ظاہر کرتے ہیں۔ چونکہ 'سرنا' کو الگ مذہب کی حیثیت نہیں دی گئی، لہٰذا مردم شماری میں انہیں 'دیگر' کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، بہار اور مغربی بنگال کے علاقوں سے غیر قبائلی افراد کی جھارکھنڈ آمد بھی سنتھال پرگنہ میں قبائلیوں کی تعداد میں کمی کا سبب بنی ہے۔

بی جے پی کی حکمت عملی میں تقسیم کو فروغ دینے کا ایک بڑا سبب اپنے سابقہ دور حکومت کی ناکامیوں سے عوام کی توجہ ہٹانا بھی ہے۔ پارٹی نہ صرف اپنے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہی، بلکہ وزیر اعلیٰ رگھوور داس کے دور میں 'چھوٹا ناگپور کرایہ داری ایکٹ' اور 'سنتھال پرگنہ کرایہ داری ایکٹ' کو تبدیل کرنے کی کوشش کی گئی تھی، جس سے حکومت کو عوامی مفاد میں قبائلی اور زرعی زمینوں کو اپنے قبضے میں لینے کا حق مل جاتا۔ تاہم، اس وقت کی گورنر دروپدی مرمو نے اس بل کو دوبارہ غور کے لیے بھیج دیا تھا، اور قبائلیوں کی شدید مخالفت کے بعد حکومت کو بل واپس لینا پڑا۔ اس وقت "پتھل گڑی" تحریک بھی زور پکڑ گئی تھی، جس میں مقامی لوگوں نے اپنے دیہات میں غیر مقامی افراد کے داخلے پر پابندی کے لیے بڑے پتھر نصب کیے تھے۔ ان مظاہروں کو دبانے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے اور ہزاروں قبائلیوں پر بغاوت کے الزامات عائد کیے گئے۔ بعد میں ہیمنت سورین کی حکومت نے یہ مقدمات واپس لے لیے۔

بی جے پی نے 'یکساں سول کوڈ' کا نفاذ کر کے 26 فیصد قبائلی آبادی کو متاثر کرنے کی کوشش کی، لیکن اکثر غیر قبائلی پہلے سے ہی بی جے پی کے حامی رہے ہیں، اس لیے اس اقدام سے بی جے پی کو کوئی خاص فائدہ حاصل ہوتا نظر نہیں آتا۔ ریاست کے قبائلی رہنماؤں نے بھی بی جے پی کو بتایا کہ اس منصوبے سے کچھ حاصل ہونے والا نہیں ہے۔

جھارکھنڈ میں مسلمانوں اور قبائلیوں کے درمیان شادیوں کو قبائلی معاشرہ قبول کرتا رہا ہے اور مسلمانوں اور قبائلیوں کے درمیان کبھی کوئی تنازعہ نہیں ہوا۔ علاوہ ازیں، اکثر قبائلی خواتین کو زمین وراثت میں نہیں ملتی، اس لیے مسلمانوں پر قبائلی خواتین سے شادی کر کے "زمین جہاد" میں شامل ہونے کے الزامات بھی بے اثر ہیں۔

اگرچہ بی جے پی رہنما جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی قیادت میں حکومت پر تنقید کر رہے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ملک کے سب سے غریب ریاستوں میں سے ایک جھارکھنڈ میں کسانوں کے قرضے معاف کیے گئے ہیں، ہر ماہ 11 لاکھ لڑکیوں کو پانچ ہزار روپے دیے جا رہے ہیں، لاکھوں خواتین کو ماہانہ 1100 روپے فراہم کیے جا رہے ہیں، اور 26 لاکھ گھر غریبوں کو دیے گئے ہیں۔ حکومت نے اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ کیا اور پولیس اہلکاروں کے لیے سالانہ ایک ماہ کی اضافی تنخواہ کا اعلان کیا۔ ریاستی حکومت نے طلبہ کو بین الاقوامی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ بھی دی اور رگھوور داس حکومت کے دور میں منسوخ کیے گئے 11 لاکھ راشن کارڈز کو دوبارہ بحال کر کے عوامی تقسیم کے نظام کو بہتر بنایا ہے۔

یوگی آدتیہ ناتھ جہاں بھی انتخابی مہم چلا رہے ہیں، بی جے پی کارکن ان کا استقبال بی جے پی کے جھنڈوں سے سجے بلڈوزروں کے ساتھ کر رہے ہیں۔ بڑکا گاؤں میں بی جے پی امیدوار نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ بلڈوزر ایکشن میں نظر آئے گا۔ کانگریس کی امیدوار امبا پرساد نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لوگوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے کے لیے کمپنی (این ٹی پی سی اور اڈانی) کے دلال کے طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر بی جے پی دوبارہ اقتدار میں آئی تو لوگوں پر بلڈوزر اور گولیاں چلائی جائیں تو ہمیں حیرت نہیں ہوگی۔"

Editorial

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کیا ہندو منقسم اور کمزور ہیں؟

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اگست 2024 میں 'بنٹو گے تو کٹو گے' کا نعرہ لگایا تھا، جب بنگلہ دیش میں لوگوں نے عوامی لیگ حکومت کو اکھاڑ پھینکا تھا۔ اس دوران ہوئے تشدد میں بیشتر حملے عوامی لیگ حامیوں پر ہوئے، لیکن بی جے پی لیڈروں نے اسے ہندوستان میں 'کمزور' ہندوو?ں کے 'خوف' کو بھڑکانے کے اوزار کے طور پر استعمال کیا کہ اگر وہ متحد نہیں ہوئے تو انھیں بھی جان سے مارا جا سکتا ہے، ان کے ٹکڑے کیے جا سکتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ بنگلہ دیش میں ہندو 8 فیصد ہیں، جبکہ ہندوستان میں 80 فیصد۔ تو کیا یہ اعداد و شمار ہی بے وقوفانہ دعوے کی حقیقت بیان نہیں کر دیتے؟ اس کا جواب ہے 'شاید نہیں'، تبھی تو اس نعرے نے الگ ہی اہمیت حاصل کر لی ہے۔ یہ نعرہ انتخابی ریاست مہاراشٹر میں پوسٹرس پر دکھائی دیا ہے، خاص طور سے ممبئی میں، اور یوگی ا? دتیہ ناتھ بلاشبہ اس طرح کے ردعمل سے خوش ہیں۔ انھوں نے ہریانہ میں انتخابی تشہیر کے دوران بھی اس نعرے کا خوب استعمال کیا تھا۔ جلد ہی دیگر بی جے پی لیڈران نے بھی اسے کچھ پھیر بدل کے ساتھ اپنا لیا۔ 'بنٹو گے تو کٹو گے'، 'ایک رہو گے تو نیک رہو گے' کا استعمال دیگ ربی جے پی لیڈران نے بھی کیا جن میں وزیر اعظم نریندر مودی بھی شامل ہیں، جنھوں نے کہا کہ ''بنٹیں گے تو بانٹنے والے محفل سجائیں گے'۔ اردو لفظ 'محفل' کے قصداً استعمال سے صاف ہو جاتا ہے کہ ان کے دل میں 'بانٹنے والے' کی شکل میں کس کی شبیہ رہی ہوگی۔ انتخابات کے حوالے سے نومبر انتہائی اہم مہینہ ہے۔ اسی دوران مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخاب کے علاوہ 48 اسمبلی حلقوں اور 2 پارلیمانی حلقوں کے لیے ضمنی انتخابات ہونے ہیں۔ ایسے میں 'بنٹو گے تو کٹو گے' نعرہ کا بڑھتا استعمال اس کے سیاسی مقاصد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ نعرہ تخریب کاری والے سیاسی ایجنڈے کو پورا کرنے میں معاون رہا ہے۔ جھارکھنڈ میں ہندو اتحاد کے لیے ہیمنت بسوا سرما کا بیان کہ انصاری اور عالم انھیں لوٹ نہ سکیں، اور اس کے اگلے ہی دن وزیر اعظم مودی انتخابی ریلی میں جھارکھنڈ کی 'ماٹی اور بیٹی' کو لوٹنے کی منشا رکھنے والوں سے ا? گاہ کرتے ہیں۔ اس سے بی جے پی کے اس دعوے کو قوت ملی کہ جھارکھنڈ میں بنگلہ دیشی درانداز لو جہاد اور لینڈ جہاد میں شامل ہیں۔ ٹی وی اینکر اور مدیر راہل شیوشنکر نے بھی اپنے بلاگ میں نعرے کے پیچھے کی سیاسی منشا بتائی۔ وہ لکھتے ہیں: یوپی کے وزیر اعلیٰ ا? دتیہ ناتھ کا تبصرہ ایک سوچی سمجھی سیاسی اُکساوے کی کارروائی ہے۔ یوگی کے پاس ہندو ووٹوں کو متحد کرنے کے لیے کچھ ہی وقت بچا ہے جو بنٹے ہوئے ہیں۔ انھیں امید ہے کہ ہندوتوا کے گھسے پٹے الفاظ کا کھل کر استعمال ان سبھی نچلی ذاتوں (دلت اور او بی سی) کو واپس بی جے پی کی طرف لائے گا جو پارٹی سے چھٹک گئی ہیں۔ اندازہ ہے کہ اسی چھٹکن کے سبب بی جے پی کو حالیہ لوک سبھا انتخاب میں یوپی میں کم از کم 20 پارلیمانی سیٹیں گنوانی پڑیں۔ آر ایس ایس جنرل سکریٹری (سرکاریہ واہ) دتاترے ہوسبولے نے بھی متھرا میں میڈیا سے کہا کہ ''اگر ہندو سماج متحد نہیں رہا تو 'بنٹیں گے تو کٹیں گے' حقیقت بن سکتا ہے۔'' انھوں نے دلیل پیش کی کہ یوگی ا? دتیہ ناتھ سماجی اتحاد کی اپیل کر رہے ہیں اور وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ذات کی بنیاد پر تقسیم سماج کے لیے مضر ہوگا۔ دوسرا مقصد اپوزیشن کے ذریعہ ذات پر مبنی مردم شماری کے مطالبہ کی مخالفت کرنا ہے۔ ہوسبولے نے زور دے کر کہا کہ اگڑے پچھڑے، ذات اور زبان کی بنیاد پر منقسم ہندوو?ں کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ '' کچھ طاقتیں ہندو سماج کو توڑنے کا کام کر رہی ہیں، اس لیے احتیاط ضروری ہے۔'' لیکن یہ سوال تو بنتا ہے کہ ہمارے 'نئے ہندوستان' کے ہندو کب سے خطرے میں آ گئے؟ پورے طبقہ کے خلاف لاٹھی اٹھانا کب سے 'احتیاط' مانا جانے لگا؟ ظاہر ہے، وہ ایک الگ ہی لغت کا استعمال کر رہے ہیں۔ آر جے ڈی کی ترجمان پرینکا بھارتی کو یہ سوال الجھا گیا ہے کہ ہندوؤں کو کون تقسیم کر رہا ہے اور کیوں؟ انھوں نے ایک ٹی وی پروگرام میں کہا کہ ''ذات کی بنیاد پر لوگوں کو کس نے تقسیم کیا ہے؟ ہندوؤں کو 3000 ذاتوں اور 25000 ذیلی ذاتوں میں کس نے تقسیم کیا ہے؟'' انھوں نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ مونچھ رکھنے یا شادیوں میں گھوڑی پر چڑھنے کے لیے دلتوں پر حملہ اور ان کا قتل کون کر رہا ہے؟ انھوں نے تلخی کے ساتھ سوال کیا کہ ''یوگی آدتیہ ناتھ نے اس سال دیپوتسو میں ایودھیا کے دلت رکن پارلیمنٹ کو کیوں نہیں بلایا، وہ جوڑنے کے سوتر دھار ہیں یا بانٹنے کے، اس کا فیصلہ آپ خود کریں۔''

بشکریہ — شرد گپتا

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہیرا گروپ سے پیسہ واپس چاہنے والوں کیلئے فارم ویب لنک جاری

تصفیہ کے تین پلان۔ بہتر طریقہ منتخب کر سکتے ہیں سرمایہ کار

نئی دہلی (نمائندہ) ہیرا گروپ آف کمپنیز کی سی ای او عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے گزشتہ دنوں ایک ویڈیو پیغام میں سرمایہ کاروں کے امانتوں کی ادائیگی کے لئے اعلان کرتے ہوئے تین طریقوں کا اعلان کیا تھا۔ اب اس طریقے پر عمل درآمد کرنے کے لئے فارم ویب لنک جاری ہو چکا ہے، جس پر پہنچ کر سرمایہ کار اپنے من پسند اور فائدہ بخش طریقہ کار کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ ہیرا گروپ آف کمپنیز نے ادائیگی کے تین الگ الگ طریقوں سے سرمایہ کاروں تک پہنچنے کا اعلان کیا تھا۔ اعلان کرتے ہوئے عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے ایک ویڈیو پیغام کے ذریعہ لوگوں کو تفصیلی انداز میں بتاتے ہوئے اللہ رب العالمین کا شکریہ ادا کیا اور خوشی ظاہر کی کہ ہم نے اور ہماری کمپنی نے کبھی ناکمزور پڑتے ہوئے لوگوں کی ادائیگی کے لئے دن رات کوشش کی۔ لہذا یہاں پر تین طریقوں سے ادائیگی کی شروعات کی جا رہی ہے، عوام کی اپنی پسند ہوگی کہ وہ کس طریقہ پر رضامند ہوتے ہیں۔ لہذا ان کی رضامندی کے مطابق ان کے سرمایہ کی ادائیگی جنوری سے کی جائے گی، اور یہ ادائیگی ایک سال کے اندر مکمل کر کے لوگوں کی امانتوں کا مکمل تصفیہ کیا جائے گا۔ عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے اپنے حمایتیوں، دعاکنندگان اور صبر کرنے والوں اور مخلص احباب، ماؤں، بہنوں اور بزرگوار کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جن کی دعاؤں اور نیک خواہشات اور اچھے مشوروں سے ہیرا گروپ آف کمپنیز تمام طرح کی مشکلات سے نکل کر باہر آئی اور آج وقت لوگوں کی امانتوں کی ادائیگی ہونے والی ہے۔

ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے تفصیلی طور پر بتاتے ہوئے کہا کہ پیسے واپسی چاہنے والوں کی پہلی صورت (ون ٹائم سٹلمنٹ) ایک وقت میں ادائیگی ہے۔ یعنی کہ جن احباب کو ایک بار میں اپنے پیسوں کی ادائیگی چاہئے ان کے ساتھ ایک مفاہمتی دستاویز کے ذریعہ کچھ امانتوں کی کمی کے ساتھ ادائیگی کی جائے گی۔ دوسری صورت میں ایک سال میں ادائیگی۔ یعنی کہ جو افراد چاہتے ہیں کہ ہمارے پیسوں کی کمی بیشی ہم کو منظور نہیں ہے، وہ ایک سال کی مدت میں اپنے پیسوں کی قسطیں بنوا کر امانتیں پا سکیں گے۔ تیسری قسم ان دونوں صورتوں سے مختلف یہ ہے کہ جو لوگ چاہتے ہیں کہ ہمیں ہماری رقم بلا کم کئے ہوئے ایک ہی دفع میں چاہئے، ان کے لئے جائیداد رجسٹری کی سہولت ہے، اپنی رقم کے بقدر یا زیادہ جائیداد اپنے نام رجسٹری کرا کے حاصل کر سکتے ہیں۔ البتہ اگر کوئی شخص اپنی رقم سے زیادہ جائیداد کے خواہشمند ہیں ان کے لئے بھی بارہ مہینے کی رعایت دی جائے گی۔ یعنی کہ وہ اضافی رقم جو اپنی سرمایہ کاری سے زیادہ کی جائیداد خریدی جا رہی ہے اس کی ادائیگی بارہ مہینے میں قسطیں بنوا کر ادا کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے ان تین صورتوں سے لوگوں کی امانتیں دئے جانے کا اعلان کرتے ہوئے متعینہ مدت ایک جنوری سے شروعات بتائی ہے۔ ابھی ان معاملات پر درخواست دینے کیلئے کوئی لنک یا ویب سائٹ عام نہیں کی گئی ہے، لیکن اندازہ کیا جا رہا ہے کہ جلد ہی کوئی ویب لنک جاری کی جائے گی، جس سے ہیرا گروپ آف کمپنیز کے سرمایہ کار اپنی خواہش کا اظہار کر سکیں گے۔ اس اعلان کے بعد ہیرا گروپ سرمایہ کاروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے، برسوں سے اپنی امانتوں کی واپسی کے انتظار میں لوگ کافی تشویش کے عالم میں مبتلا تھے، لیکن قانونی داؤں پیچ اور ایجنسیوں کے لمبے چکر نے تاخیر کرائی، اب سپریم کورٹ آف انڈیا کی قانونی بالا دستی اور ہیرا گروپ کے حق میں عدالت عالیہ کی مسلسل پیش رفت نے اس امکان پر مہر ثبت کیا کہ لوگوں کی ادائیگی جلد از جلد کی جا سکے۔ لہذا اپنے پیسوں کے لئے راہ تکتے عوام کو اب راحت ملنا بہت قریبی معاملہ سمجھا جا رہا ہے۔

وہیں پر پیسہ واپس چاہنے والوں کی جہاں ایک بڑی تعداد ہے، وہیں ہیرا گروپ اور عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ پر بے انتہا بھروسہ اور اعتماد کرنے والوں نے ان تینوں صورتوں میں کسی بھی صورت کو اختیار کرنے سے منع کر دیا ہے، اور کہا کہ ہمیں ہیرا گروپ کی تجارت میں مسلسل رکھا جائے۔ ہمیں کمپنی سے کوئی اعتراض نہیں ہے، لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک بڑی مدت دس پندرہ اور بیس سال تک ہم نے استفادہ کیا، ہماری ضروریات پوری ہوئیں، اب اگر ہم اپنے چند لاکھ روپے واپس لے لیتے ہیں تو وہ ہمارے کسی کام کے نہیں ہوں گے، بلکہ چند لاکھ روپے کئی راستوں میں خرچ ہو کر ختم ہو جائیں گے، لہذا ہیرا گروپ آف کمپنیز سی ای او عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ ان پیسون کو اپنے پاس رکھیں اور زمانہ ماضی کی طرح ہمارے لئے تجارت کر کے ہمیں ماہانہ کچھ فائدہ رقم میں سے ادا کردیں تو بزرگوں کی دوائیاں، بچوں کی تعلیمی فیس اور ضرورتمندوں کے دیگر اخراجات پورے ہوتے رہیں گے۔ لہذا لوگوں نے کمپنی سی ای او اور بورڈ آف ڈائرکٹر سے اپیل کی ہے کہ ہمیں اخراج کا راستہ نہ دکھاتے ہوئے ہمیں کمپنی میں مسلسل سرمایہ کار رہنے دیا جائے۔

منی پور میں ریلیف کیمپ میں 2 میتی برادری کی لاشیں برآمد، 6 لاپتہ

امپھال (آئی این ایس انڈیا) منی پور کے جیری بام علاقے میں کافی کشیدہ صورتحال ہے۔ پولیس نے بتایا کہ دو میتی لوگوں کی لاشیں منگل کی صبح ان کے گھروں سے برآمد ہوئیں۔ پیر کو سیکورٹی فورسز کی کارروائی میں 10 مشتبہ عسکریت پسندوں کی ہلاکت کے بعد حالات مزید کشیدہ ہو گئے ہیں۔ پولیس نے یہ بھی بتایا کہ پیر کو فائرنگ کے بعد علاقے میں ایک ریلیف کیمپ میں رہنے والے چھ افراد لاپتہ ہیں۔ اس پیش رفت کے درمیان، صورتحال مزید خراب ہوئی ہے اور نگرانی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اطلاع یہ ہے کہ پیر کی سہ پہر جیری بام ضلع کے جاکورادھور اور بوروبیکارا علاقوں میں مسلح افراد اور سیکورٹی فورسز کے درمیان ایک بڑے پیمانے پر فائرنگ ہوئی، جن کا تعلق مبینہ طور پر ہمار برادری سے ہے۔ پولیس کے مطابق جکورادھور اور بوروبیکارا پولیس اسٹیشن میں سی آر پی ایف چوکی کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ مشتبہ افراد نے دن کے وقت علاقے میں میتی کی بستیوں میں گھروں اور دکانوں پر بھی حملہ کیا۔ منگل کی صبح پولیس نے جکورادھور علاقے میں گھروں سے لیشرام بریل سنگھ (63) اور میام کیساو سنگھ (71) کی لاشیں برآمد کیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ دونوں بوروبیکارا پولیس اسٹیشن کے ایک ریلیف کیمپ میں مقیم تھے اور پیر کی فائرنگ کے بعد سے کیمپ سے لاپتہ ہونے والے 10 افراد میں شامل تھے۔ ایک رہائشی یورمیم تنجے سنگھ نے بتایا کہ اس سال جون میں علاقے میں تشدد اور آتش زنی کے پہلے واقعے کے بعد قریبی دیہات کے رہائشیوں کے لیے پولیس اسٹیشن میں قائم کیے گئے ریلیف کیمپ میں 118 لوگ رہ رہے ہیں۔ علاقے سے بے گھر ہونے والے بقیہ میتی 20 کلومیٹر سے کچھ زیادہ دور جیری بام ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر میں ریلیف کیمپوں میں رہ رہے ہیں۔ پیر کو پیش آنے والے اس واقعے کو ریاست میں جاری تنازع میں اس سال کا سب سے بڑا واقعہ قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ ضلع ہیڈکوارٹر کے قریب ہمار گاؤں میں رہنے والی ہمار برادری کی ایک 31 سالہ خاتون کے جمعرات کو اپنے گاؤں میں ہونے والے ایک حملے میں ہلاک ہونے کے چند دن بعد پیش آیا ہے۔ ہمار گروپس نے دعویٰ کیا ہے کہ پیر کو ہلاک ہونے والے گاؤں کے رضاکار تھے جو خاتون کے قتل کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔

پریاگ راج میں طلباء پر طاقت کا استعمال افسوسناک: کانگریس

نئی دہلی (نمائندہ) کانگریس نے کہا کہ اتر پردیش کے پریاگ راج میں پبلک سروس کمیشن کی من مانی کے خلاف احتجاج کر رہے طلباء کی بات سننے کے بجائے ان پر لاٹھی چارج انتہائی افسوس ناک اور انتظامیہ کی ناکامی ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ”پریاگ راج میں اپنے مطالبات کے لیے احتجاج کر رہے طلبا پر لاٹھی چارج افسوسناک ہے۔ اتر پردیش پبلک سروس کی من مانی کے خلاف آواز اٹھانے والے طلبا کی باتوں کو توجہ سے سنا جانا چاہیے۔“ اپنے مطالبے کے تعلق سے احتجاج کر رہے طلبا پر لاٹھی چارج پر تنقید کرتے ہوئے کانگریس ترجمان نے کہا کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب بی جے پی نوجوانوں کی آواز کو اس طرح دبانے کی کوشش کر رہی ہے، اس سے پہلے بھی نوکریوں کے مطالبات کرنے یا بھرتی گھپلے اور پیپر لیک کے خلاف احتجاج کرنے پر ان کی آواز کو دبانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ”کانگریس پارٹی نے یووا نیائے گارنٹی کے نوجوانوں کے انہیں مسائل کو سمجھ کر ٹھوس اقدامات کرنے کی بات کی تھی۔ اس کے تحت ہم نے 30 لاکھ سرکاری عہدوں پر فوری مستقل تقرری کی گارنٹی، پیپر لیک سے آزادی اور جاب کیلنڈر کے ذریعے مقررہ وقت کی حد کے اندر بھرتی سمیت پانچ وعدے کئے تھے۔“

سعودی عرب مغربی ایشیا میں استحکام کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے: جے شنکر

نئی دہلی۔13 نومبر۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کے روز اس بات پر زور دیا کہ سعودی عرب مغربی ایشیا میں استحکام کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آل سعود کے ساتھ ہندوستان-سعودی عرب اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کی سیاسی، سیکورٹی، سماجی اور ثقافتی کمیٹی کی دوسری میٹنگ میں اپنے ابتدائی کلمات میں، جے شنکر نے آج ہندوستان کے دیرینہ موقف کو دہرایا۔ مرکزی وزیر نے شہریوں کی مسلسل اموات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی اور یرغمال بنانے کی کارروائیوں کی مذمت کرنے کے ہندوستان کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تسلیم کرتے ہیں، سعودی عرب خطے میں استحکام کا ایک بہت اہم عنصر ہے۔ مغربی ایشیا کی صورتحال ہمارے لیے گہری تشویش کا باعث ہے، خاص طور پر غزہ کا تنازع۔ اس حوالے سے ہندوستان کا موقف اصولی اور مستقل رہا ہے۔ ہم دہشت گردی اور یرغمال بنانے کی کارروائیوں کی مذمت کرتے ہیں، ہمیں بے گناہ شہریوں کی مسلسل موت سے بہت دکھ ہوا ہے۔ وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ تنازعہ پر کسی بھی ردعمل کے لیے بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق ہونا چاہیے، اور یہ کہ ہندوستان نے مستقل طور پر فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ "کسی بھی ردعمل کو بین الاقوامی انسانی قانون کو مدنظر رکھنا چاہیے اور ہم جلد از جلد جنگ بندی کی حمایت کرتے ہیں۔ ہندوستان بھی مستقل طور پر دو ریاستی حل کے ذریعے مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے کھڑا رہا ہے، اور ہم نے فلسطینی اداروں اور صلاحیتوں کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کے روز کہا کہ سعودی ”وژن 2 0 3 0“ اور ہندوستان کا ”وکست بھارت 2047“ صنعتی تعاون کے لیے تکمیلی مواقع پیش کرتے ہیں، جس سے دونوں ممالک کے درمیان نئے تعلقات قائم ہوں گے۔ قومی دارالحکومت کے حیدرآباد ہاؤس میں سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان ا?ل سعود کے ساتھ ہندوستان-سعودی عرب اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کی سیاسی، سیکورٹی، سماجی اور ثقافتی کمیٹی کی دوسری میٹنگ میں اپنے ابتدائی کلمات دیتے ہوئے، وزیر خارجہ نے صدیوں سے موجود گہرے اقتصادی، سماجی اور ثقافتی تعلقات کو نوٹ کرتے ہوئے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ تعلقات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب کہ دونوں ممالک کی تاریخی دوستی ہے، ان کی شراکت داری ترقی اور مستقبل پر مرکوز ہے۔ اقتصادی محاذ پر بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے نوٹ کیا کہ تجارت اور سرمایہ کاری دوطرفہ تعلقات کے کلیدی ستون بنے ہوئے ہیں اور ٹیکنالوجی، توانائی، قابل تجدید توانائی، کنیکٹیویٹی، صحت اور تعلیم جیسے شعبوں میں تعاون کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہمارے دونوں ممالک صدیوں پرانے معاشی اور سماجی ثقافتی رشتوں کی عکاسی کرنے والی دیرینہ دوستی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اپنی قیادت کی رہنمائی میں، ہم نے مختلف شعبوں میں اپنے کثیر جہتی دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا ہوتے دیکھا ہے ا?زمائے ہوئے دوستو، ہماری شراکت داری ترقی پر مبنی ہے اور مستقبل پر مرکوز ہے، ا?ج مجھے ا?پ کی اور ا?پ کے وفد کی دوسری میٹنگ میں میزبانی کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ سعودی عرب کا ویژن 2 0 3 0 اور وکست بھارت 2 0 4 7 ہماری صنعتوں کے لیے نئی شراکت داریوں کے لیے تکمیلی چیزیں رکھتے ہیں۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ہمارے کاروبار واقعی گہرا تعاون کر رہے ہیں۔ تجارت اور سرمایہ کاری ہماری شراکت کے اہم ستون ہیں اور ہم انھیں نئے شعبوں میں مضبوط کر رہے ہیں۔ جس میں ٹیکنالوجی، توانائی، قابل تجدید توانائی، کنیکٹیویٹی، صحت اور تعلیم کو فروغ دینے کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ثقافت، سیاحت اور نوجوانوں کے تبادلے، اور ہمیں میڈیا اور تفریح کے میدان میں کافی صلاحیت نظر آتی ہے۔

دہلی: آلودگی کی شدت میں اضافہ، راحت کی امید نہیں کی جا سکتی

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) قومی دارالحکومت نئی دہلی میں فضائی آلودگی کی سطح مسلسل بڑھ رہی ہے۔ منگل کو دہلی کا اوسط ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 355 پر ریکارڈ کیا گیا، جو کہ انتہائی خراب زمرے میں آتا ہے۔ مرکزی آلودگی اور کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق منگل کی صبح 7:30 بجے تک دہلی میں ہوا کے معیار کا اوسط انڈیکس 355 ریکارڈ کیا گیا، جب کہ دہلی این سی آر شہر فرید آباد میں یہ 205، گروگرام میں 234، غازی آباد میں 269، غازی آباد میں 286 تھا۔ گریٹر نوئیڈا اور نوئیڈا میں اے کیو آئی 235 تھا۔ دارالحکومت دہلی کے 5 علاقوں میں اے کیو آئی کی سطح 400 سے اوپر ہے، جس میں آنند وہار میں 404، جہانگیر پوری میں 418، منڈکا میں 406، روہنی میں 415، اور وزیر پور میں 424 ہے۔ اسی وقت، دہلی کے بیشتر دیگر علاقوں میں، اے کیو آئی کی سطح 300 سے 400 کے درمیان رہتی ہے، جس میں علی پور میں 358، اشوک وہار میں 391، آیا نگر میں 347، بوانا میں 393، بروری کراسنگ میں 374، چاندنی چوک میں 371 شامل ہیں۔ 371 متھرا روڈ میں 347 ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ ریلوے 345، ڈی ٹی یو میں 364، دوارکا سیکٹر 8۔ آئی جی آئی ہوائی اڈے پر 366 اور 344 اے کیو آئی ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ آئی ٹی او میں 347، جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں 322، لودھی روڈ میں 313، میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں 353، مندر مارگ میں 335، نجف گڑھ میں 356، نریلا میں 356، نہرو نگر میں 372، این ایس آئی ٹی وار میں 364۔ اوکھلا فیز 2 میں 354، پڑپڑ گنج 371، پنجابی باغ اے کیو آئی پوشا میں 382، 320، آر کے پورم میں 366، شادی پور میں 361، سری فورٹ میں 342، سونیا وہار میں 380 اور رو یک وہار میں 385 ہے۔

دہرادون: سڑک حادثہ میں 3 خواتین سمیت 6 ہلاک، ایک کی حالت نازک

دہرادون (آئی این ایس انڈیا) اتراکھنڈ کی راجدھانی دہرادون میں پیر کی رات دیر گئے ایک شدید سڑک حادثہ پیش آیا جس میں 6 نوجوان جاں بحق ہو گئے۔ حادثے کا شکار ہونے والوں میں تین لڑکے اور تین لڑکیاں شامل ہیں، جبکہ ایک نوجوان کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ اس کا شکار ہونے والی کار پوری طرح سے چکنا چور ہو گئی۔ معلومات کے مطابق، یہ حادثہ پیر کی رات تقریباً 2 بجے دہرادون کے او این جی سی چوراہے کے قریب پیش آیا۔ یہاں سات لڑکے اور لڑکیاں ایک ساتھ ایک کار میں نکلے تھے جن میں سے تین لڑکے اور تین لڑکیوں کی موت ہو گئی۔ کار میں سوار تمام افراد کی عمر 25 سال سے کم ہیں۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والی لڑکیوں کی شناخت 19 سالہ گونیت، 23 سالہ نادیہ گوئل اور 20 سالہ کاماکشی کے طور پر ہوئی ہے، جو دہرادون کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتی تھیں۔

وزیر اعظم مودی نوبل امن انعام کے مستحق ہیں۔ مارک موبیئس

نئی دلی 13 نومبر۔ ایم این این۔ ممتاز سرمایہ کار مارک موبیئس نے 12 نومبر کو کہا کہ

وزیر اعظم نریندر مودی امن کا نوبل انعام جیتنے کے مستحق ہیں کیونکہ وہ "انتہائی قابل" اور "آج دنیا میں ایک اہم ثالث" ہیں۔ این ڈی ٹی وی نے ا?ئی اے این ایس کے ایک انٹرویو کا حوالہ دیتے ہوئے ایک رپورٹ میں کہا کہ جرمن سرمایہ کار نے پی ایم مودی کو ایک "عظیم لیڈر" اور "بہت اچھے انسان" بھی کہا۔ موبیئس نے کہا کہ پی ایم مودی کا کردار "بین الاقوامی سطح پر بڑھے گا" ا?گے بڑھتے ہوئے وہ "سیاسی میدان کے تمام فریقوں کے ساتھ بات چیت کریں۔ موبیئس جو کیپٹل پارٹنرز ایل ایل پی کے بانی نے کہا کہ مودی انتہائی قابل ہیں اور جب امن کے نوبل انعام کی بات ا?تی ہے، تو "وہ ایسے باوقار اعزاز کے مستحق ہیں"۔ معروف سرمایہ کار نے ا?ئی اے این ایس کے ساتھ انٹرویو میں یہ بھی بتایا کہ ہندوستان اب "ٹیک ا?ف" کے مرحلے پر ہے جہاں اعلی پیداواری صلاحیت کے ساتھ ایک نوجوان ا?بادی، معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن اور مضبوط انفراسٹرکچر ملک کو جلد ہی ایک بڑی عالمی معیشت میں ترقی کرنے میں مدد کرے گا۔ مالی سال 25 میں ہندوستانی معیشت کی شرح نمو 7 فیصد رہنے کی توقع ہے، جو اگلے مالی سال میں مزید 6.5 فیصد تک پہنچ جائے گی۔

ساکنانِ دہلی کے لیے بڑی خوشخبری، متھرا روڈ جام سے ملے گی نجات

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دہلی میں رہنے والوں کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔ اب انہیں متھرا روڈ پر جام کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ این ایچ اے آئی نے فرید آباد سرحد سے ایک نیا راستہ تیار کیا ہے۔ اسے منگل سے عام لوگوں کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ اس سے بلوال اور سوہنا کے درمیان سفر آسان ہو جائے گا۔ اتنا ہی نہیں متھرا روڈ پر جام سے بھی لوگوں کو راحت ملے گی۔ یہ راستہ سوہنا میں دہلی-ممبئی ایکسپریس وے کو جوڑے گا۔ یہ شاہراہ میٹھاپور سے شروع ہوگی جو سوہنا کے مقام پر دہلی-ممبئی ایکسپریس وے کو مزید جوڑے گی۔ اپولو اسپتال کے بعد ڈرائیور متھرا روڈ کے بجائے جسولا کے راستے مٹھاپور پہنچیں گے اور یہاں سے وہ چھ لین ہائی وے پر رکے بغیر سیدھے سوہنا دہلی ممبئی ایکسپریس وے پر جا سکیں گے۔ یہ فرید آباد کے سیکٹر-65 سے گزرے گا۔ تقریباً 5.5 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے بنائی گئی اس شاہراہ کو منگل سے میٹھاپور سے ساہوپورہ تک عام لوگوں کے لیے کھول دیا گیا۔ بتادیں کہ اس کے ساتھ فرید آباد کے سیکٹر-65 ساہوپورہ سے سوہنا تک 26 کلومیٹر کا راستہ پہلے ہی کھول دیا گیا ہے۔ اس روٹ کے شروع ہونے کے بعد اب ٹریفک جام میں پھنسے بغیر دہلی سے سوہنا کا سفر ممکن ہو سکے گا۔ اس ہائی وے کی تعمیر سے نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، غازی آباد، جنوبی دہلی، میرٹھ، ہریدوار، بجنور، ہاپوڑ، الور، بھرت پور، دوسہ، جے پور اور راجستھان کے دیگر شہروں کا سفر آسان ہو جائے گا۔ اس راستے سے دہلی آگرہ ہائی وے پر گاڑیوں کا دباؤ بھی کم ہو جائے گا۔ اس سے دہلی کے لوگوں کو کافی راحت ملے گی۔

جھارکھنڈ-مغربی بنگال میں ای ڈی کی بڑی کارروائی

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) ای ڈی نے غیر قانونی بنگلہ دیشی دراندازی معاملے میں جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں چھاپے مارے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کو مغربی بنگال اور جھارکھنڈ میں بنگلہ دیشی شہریوں کی دراندازی سے منسلک منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے سلسلے میں کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ تفتیشی ایجنسی کے جھارکھنڈ دفتر کے اہلکار دو پڑوسی ریاستوں میں کل 17 مقامات پر تلاشی لے رہے ہیں۔ ای ڈی نے ستمبر میں منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کے تحت جھارکھنڈ میں کچھ بنگلہ دیشی خواتین کی مبینہ دراندازی اور اسمگلنگ کے معاملہ کی تحقیقات کے لیے ایک کیس درج کیا تھا۔ یہ الزام ہے کہ دراندازی اور اسمگلنگ کے ذریعے مجرمانہ آمدنی حاصل کی گئی تھی۔ ایجنسی کی طرف سے پی ایم ایل اے کی مختلف سیکشنز کے تحت درج کی گئی انفورسمنٹ کیس انفارمیشن رپورٹ جھارکھنڈ پولیس کی طرف سے جون میں دارالحکومت رانچی کے تھانے میں درج کی گئی ایف آئی آر پر مبنی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے دیگر رہنماؤں نے، حالیہ انتخابی مہم کے دوران، ریاستی حکومت پر ایسی دراندازی کی حوصلہ افزائی کرنے کا الزام لگایا ہے، جس نے قبائلی اکثریتی سنتھل پرگنہ اور کولہان علاقوں کی آبادی کا منظرنامہ تبدیل کر دیا ہے۔ جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 43 سیٹوں پر 13 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے جب کہ دوسرے مرحلے میں 38 سیٹوں پر 20 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔

اے ایم یو کے شعبہ نفسیات کی ٹیم نے اولین نیشنل ویل بیئنگ کانکلیو میں شرکت کی

علی گڑھ (نمائندہ) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ نفسیات کے اساتذہ اور طلبہ نے آئی آئی ٹی حیدرآباد کے زیر اہتمام شعبہ اعلیٰ تعلیم کے پہلے نیشنل ویل بیئنگ کانکلیو میں شرکت کی، جس میں حکومت ہند کی وزارت تعلیم کے سکریٹری مسٹر کے سنجے مورتی بطور مہمان خصوصی شامل تھے۔ اے ایم یو کے وفد میں شعبہ نفسیات کے چیئرمین پروفیسر شاہ عالم، پروفیسر رومانہ صدیقی، کوآرڈینیٹر، اسٹوڈنٹس کاؤنسلنگ سینٹر اور طلبہ کی نمائندگی کرتے ہوئے شفق عثمانی اور معروف داور شامل تھے۔ پروفیسر شاہ عالم نے کہا کہ کانکلیو میں پورے ملک سے ماہرین تعلیم، دماغی صحت کے پیشہ ور افراد اور طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس میں ایک نمائش کے ساتھ ہی مختلف تکنیکی سیشن اور ورکشاپ منعقد ہوئیں، جن میں اے ایم یو کی ٹیم نے سرگرمی سے حصہ لیا۔

دہلی کا کچرا سے بجلی بنانے والا پلانٹ 10 لاکھ لوگوں کی صحت کیلئے خطرہ

نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) دہلی میں کچرے کے بڑھتے پہاڑوں کو ختم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے لایا گیا ایک منصوبہ مقامی لوگوں کے لیے بڑی مصیبت بن چکا ہے۔ دہلی کا اوکھلا ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ لوگوں کی صحت کے لیے مضر ثابت ہو رہا ہے۔ اس پلانٹ سے خارج ہونے والے دھوئیں میں کیڈمیم، لیڈ، آرسینک اور دیگر خطرناک کیمیکلز شامل ہیں، جن کی زد میں لوگ آ رہے ہیں۔ پلانٹ سے نکلنے والے مہلک زہریلے مادے نے تقریباً 10 لاکھ افراد کو اپنی صحت کے حوالے سے فکرمند کر دیا ہے۔ یہاں تک کہ پلانٹ سے نکلنے والی راکھ میں بھی زہریلے عناصر پائے جاتے ہیں، جو آس پاس کے رہائشی علاقوں میں ڈالی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں لوگوں میں دمہ اور کینسر کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ پلانٹ کے قریب آباد افراد روزانہ زہریلے مادوں کی لپیٹ میں آ رہے ہیں۔ یہاں کی بستیوں کے لوگ سانس کی بیماریوں، کینسر اور جلدی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ یہ تشویش کی بات بھی ہے کہ اس کا بچوں کی نشو و نما پر بھی منفی اثر پڑ رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نیویارک ٹائمز نے ہفتہ کو ایک تحقیقی رپورٹ شائع کی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ جنوب مشرق دہلی کے اوکھلا کا ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ اس علاقے کے 10 لاکھ افراد کے لیے خطرہ بن چکا ہے۔ یہ رپورٹ پانچ سال کی تحقیق کے بعد جاری کی گئی تھی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ یہ پلانٹ قوانین کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور علاقے کے لوگوں کی صحت کے لیے سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ تمار پور-اوکھلا ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو کئی بار گرین ماڈل کے طور پر منظوری دی گئی ہے۔

مولانا آزاد کی شخصیت تاریخ ہند میں ایک باب اور ایک عہد کی حیثیت رکھتی ہے: تاج العارفین

مولانا آزاد کو تعلیم کا شعبہ عطا کیا گیا تو انھوں نے ملک کی معماری کا حق ادا کیا: محمد رفیع

مظفر پور (نمائندہ) عظیم مجاہد آزادی، سیاسی رہنما اور ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم بھارت رتن مولانا ابو الکلام ازاد کے یوم پیدائش اور قومی اساتذہ تنظیم کے یوم تاسیس کے موقع پر قومی اساتذہ تنظیم نے جشن یوم تعلیم تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام مظفر پور شہر واقع فیض کالونی میں تنظیم کے صوبائی صدر جناب تاج العارفین کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر قومی اساتذہ تنظیم بہار کے صوبائی صدر جناب تاج العارفین نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ مولانا ابوالکلام ا?زاد کی شخصیت ہندوستان کی تاریخ میں ایک باب اور ایک عہد کی حیثیت رکھتی ہے۔ وہ جامع الکمال اور عدیم المثال تھے۔ ان کی ہمہ جہت شخصیت کی نظیر ہے کہ انھوں نے بحیثیت مقرر و محرر یکساں مقبولیت حاصل کی۔ وہ ملکی و ملی قائدانہ صلاحیت سے بھرپور تھے۔ تاریخی و تہذیبی شخصیت کے ساتھ انھوں نے مذہبی، ادبی اور سیاسی و صحافتی میدان میں بھی نمایاں خدمات انجام دیے۔ ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم ہونے کے باعث انھوں نے ملک کے تعلیمی تصورات کو معیاری حسن عطا کیا۔ نیز اس کی اصلاحات کی کوششیں کیں۔ وہ ایک بڑے مفکر و مدبر تھے اور انھیں گہری سیاسی و سماجی اور تعلیمی بصیرت حاصل تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کی بیشتر شخصیات اور اعلیٰ قیادت ان سے متاثر تھی۔ ان میں مہاتما گاندھی، جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل جیسی صف اول کی ہستیاں شامل ہیں۔ ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو مولانا ابوالکلام ا?زاد کی سیاسی بصیرت سے بے حد متاثر تھے۔ سامعین سے خطاب کرتے ہوئے قومی اساتذہ تنظیم کے صوبائی کنوینر جناب محمد رفیع نے مولانا آزاد کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے اپنی زندگی کے بیش قیمتی 10 سال قید خانے کی صعوبتوں میں گزاری۔ وہ 1916 تا 1945 تک وقفے وقفے سے سلاخوں میں ڈالے گئے۔ مگر ان کے ہمت و حوصلے اور پایہ استقامت میں لغزش نہ ا? سکی اور بالا ?خر انھوں نے جنگ ا?زادی کا سپہ سالار بن کر انگریزوں کو ملک سے بے دخل کیا۔ ملک کے تخت و تاج میں انھیں تعلیم کا شعبہ عطا کیا گیا تا کہ ملک کی معماری کا فریضہ انجام دینے کا وہ حق ادا کر سکیں جسے انہوں نے بخوبی انجام دیا۔ تنظیم کے سکریٹری جناب محمد تاج الدین نے مولانا آزاد کی دینی خدمات پر گفتگو کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ مولانا ابوالکلام ا?زاد کا ایک بڑا علمی کارنامہ قرا?ن مجید کی تفسیر و تشریح ہے۔ انھوں نے دو جلدوں میں 'ترجمان القرا?ن' کے نام سے قرا?ن حکیم کی تفہیم کی۔ ان کی علالت صحت کے باعث تیسری جلد نہ ا? سکی۔ مولانا ابوالکلام ا?زاد نے اس جز وقتی اور فانی زندگی میں نہ جانے کتنے بڑے بڑے خدمات انجام دیے۔ ملک کا سیاسی و سماجی، تعلیمی و تدریسی، علمی و ادبی اور تاریخی و صحافتی میدان مولانا ا?زاد کے کارناموں سے روشن اور متوازن ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان کے لائق قدر اور قابل تقلید کارناموں کو سمیٹنے کے لیے بھی ایک عہد درکار ہے۔ تقریب کا آغاز تنظیم کے خازن جناب محمد حماد کی تلاوت قران کے ذریعے ہوا اور جناب محمد تاج الدین نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر قومی اساتذہ تنظیم بہار کی ریاستی مجلس عاملہ کے رکن محمد رضوان، رضی احمد، محمد امان اللہ، وقار عالم، شمشاد عالم اور خازن محمد حماد وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ وہیں معصوم بچی عفیفہ ناسرین نے نعت رسول پڑھ کر خوب داد و تحسین حاصل کی۔

Thursday 14th Nov 2024
بروز جمعرات ۱۴ رنومبر ۲۰۲۴
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

منیش سسودیا اور وزیر اعلیٰ آتشی نے دہلی اسپورٹس اسکول میں طلباء سے ملاقات کی

دہلی حکومت کا دہلی اسپورٹس اسکول ہندوستان کے لیے مستقبل کے اولمپین تیار کر رہا ہے

نئی دہلی، 13 نومبر (نمائندہ) دہلی کے تعلیمی انقلاب کے والد منیش سسودیا اور وزیر اعلیٰ آتشی نے بدھ کی صبح سول لائنز میں واقع دہلی حکومت کے دہلی اسپورٹس اسکول کا دورہ کیا اور طلباء سے ملاقات کی۔ اس دوران سب سے پہلے طلباء نے مسٹر سسودیا اور وزیر اعلیٰ آتشی کا تلک لگا کر خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد دونوں نے ڈائننگ ہال میں جا کر طلباء کے ساتھ ناشتہ کیا اسکول اور اس کی سہولیات، تربیت، خوراک کھیلوں کے حوالے سے اپنی تیاریوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس کے علاوہ اسکول کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ انہوں نے حصوں میں موجود کھیلوں کی سہولیات کا بھی دورہ کیا اور ٹیبل ٹینس، تیر اندازی، ویٹ لفٹنگ، ریسلنگ، باکسنگ اور سوئمنگ کرنے والے کھلاڑیوں سے ملاقات کی۔ آپ کو بتاتے ہیں کہ دہلی کے اسپورٹس اسکول میں ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں ٹیلنٹ اسکاؤٹنگ کے ذریعے کلاس VI اور IX کے لیے کھیلوں کے ٹیلنٹ کا انتخاب کیا جاتا ہے اور پھر اسپورٹس اسکول جو کہ ایک رہائشی اسکول ہے، انہیں 10 اولمپک کھیلوں کے لیے بہترین تربیت دی جاتی ہے اور ان کو بہت سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ آج کی بات چیت کے دوران طلباء نے مسٹر سسودیا اور وزیر اعلیٰ آتشی کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کیے اور کہا، "جب ہم اپنی ریاست میں کھیل کھیل رہے تھے، تو ہمارا خواب تھا کہ ہم اپنے کھیل میں مہارت حاصل کریں تاکہ ہم اس میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ "اس اسکول میں آنے کے بعد کسی محکمے میں نوکری حاصل کر لیں اور اب ہمارا خواب کھیلوں کے ذریعے نوکری حاصل کرنا نہیں بلکہ ملک کے لیے اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتنا ہے۔ ایک اور طالب علم نے کہا، "اس اسکول میں آنے سے پہلے ہمیں جو سہولیات اور تربیت ملی تھی، اس نے سوچا کہ ہم ریاستی سطح کے مقابلوں میں حصہ لیں گے، لیکن اس اسکول میں آنے کے بعد ہمیں جو سہولیات اور تربیت ملی، اس کی بدولت ہم یہاں کھیل رہے ہیں۔ آج اور جلد ہی قومی سطح پر بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کے لیے تمغے جیتیں گے۔ اس موقع پر دہلی تعلیمی انقلاب کے والد مسٹر منیش سسودیا نے بھی اسپورٹس اسکول کے طلباء سے بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ 'اسپورٹس اسکول میرے لیے ایک خواب کی طرح تھا اور اس سے زیادہ جذباتی لمحہ کوئی نہیں ہو سکتا جو خواب آپ نے 10 سال پہلے دیکھا تھا اور آج اسے پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں'۔ انہوں نے بتایا کہ ایک وقت تھا جب یہاں ایک خستہ حال عمارت ہوا کرتی تھی لیکن آج یہاں یہ شاندار اسپورٹس اسکول ہے جو عالمی معیار کی سہولیات سے آراستہ ہے جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔ مسٹر سسودیا نے کہا، "ہندوستان میں دنیا کی سب سے زیادہ محنتی آبادی ہے۔ ہماری زمینیں دنیا میں سب سے زیادہ زرخیز ہیں، معدنیات سے مالا مال ہیں۔ اس سب کے باوجود یہ سوال اب بھی باقی ہے کہ ہندوستان اولمپک- کامن ویلتھ گیمز کا اہل ہوگا؟ کیوں؟ کیا یہ تمغوں کی تعداد میں پیچھے ہے؟ "انہوں نے کہا، "دہلی اسپورٹس اسکول اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اسپورٹس اسکول جیسی کوششوں کے ذریعے ہی، کم عمری سے ہی کھلاڑیوں کو بہترین تربیت اور سہولیات فراہم کر کے بین الاقوامی تمغے جیتے جا سکتے ہیں۔ تمغے جیتنے کے دوسرے طریقے ہیں کوئی راستہ نہیں ہے۔ "طلباء کے ساتھ ایک واقعہ شیئر کرتے ہوئے، شری سسودیا نے کہا، 2015 "میں وزیر تعلیم بننے کے بعد، میں نے ایک اسکول میں قومی سطح کے ایک کھلاڑی سے ملاقات کی، انہوں نے کہا کہ میں گریجویشن نہیں کر پاؤں گا کیونکہ مجھے اپنے بچوں کو زیادہ وقت دینا پڑے گا۔ لیکن اس کے ذہن میں یہ سوال تھا۔ کہ، کھیلوں کے لیے سب کچھ وقف کرنے کے بعد بھی، اگر وہ بین الاقوامی تمغہ جیتنے میں کامیاب نہیں ہوتا ہے اور نوکری لینے جاتا ہے، تو اس سے اس کا گریجویشن سرٹیفکیٹ طلب کیا جائے گا۔ "انہوں نے کہا، "اس سوال پر میں نے حکام کے ساتھ ایک منصوبہ بنایا کہ ہم دہلی میں ایک اسکول اور یونیورسٹی بنائیں گے جہاں کھیل کا مطلب ہے تعلیم۔ جہاں پڑھنا کا مطلب ہے کھیلنا۔ وہاں طلباء کسی بھی مضمون میں اچھے نمبر حاصل کریں گے۔ لیکن ان کی کامیابی کی پیمائش کھیلوں میں ان کی کارکردگی سے پرکھا جائے گا۔ مسٹر سسودیا نے کہا، اسپورٹس اسکول کا یہ آئیڈیا اروند کیجریوال جی کی قیادت میں سامنے آیا اور اس کے بعد یہ اسکول ہمارے ملک کے فخر کرنم ملیشوری جی کی قیادت میں شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر اگر ہم بڑی اسپورٹس اکیڈمیوں کو دیکھیں تو وہاں ایک ہی قسم کے معاشی پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچے آتے ہیں۔

جی 20 سمٹ برازیل: مودی کا 5 دنوں کا تین ممالک کا دورہ

نئی دہلی، 13 نومبر (آئی این ایس انڈیا) پی ایم مودی 16 سے 21 نومبر کے درمیان تین ممالک کے دورے پر ہوں گے۔ ان ممالک میں برازیل، نائجیریا اور گیانا شامل ہیں۔ پی ایم مودی برازیل میں جی 20 کانفرنس میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ پی ایم مودی نائیجیریا کا دورہ کریں گے۔ یہ دورہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ گزشتہ 17 سالوں میں پہلی بار کوئی ہندوستانی وزیر اعظم نائیجیریا کا دورہ کرے گا اور نائیجیریا کے صدر احمد تینوبو سے ملاقات کرے گا۔ پی ایم مودی، جو پہلی بار نائیجیریا کا دورہ کر رہے ہیں، ہندوستان اور نائیجیریا کے درمیان سیاسی شراکت داری کا جائزہ لیں گے اور دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئی سمتوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اس دوران پی ایم مودی نائیجیریا میں ہندوستانی کمیونٹی کی کانفرنس سے بھی خطاب کریں گے۔ ہندوستان اور نائیجیریا کے درمیان سفارتی تعلقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، دونوں ممالک 2007 سے اسٹریٹجک شراکت دار ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی، توانائی اور دفاعی تعاون بڑھ رہا ہے۔ 200 سے زیادہ ہندوستانی کمپنیوں نے نائجیریا میں 27 بلین ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ ہندوستان اور نائیجیریا کے درمیان بھی مضبوط ترقیاتی تعاون کے تعلقات ہیں۔ ایک طرف وزیر اعظم نائجیریا کا دورہ کریں گے تو دوسری طرف برازیل میں ہونے والی جی 20 کانفرنس میں بھی شرکت کریں گے۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، وہ 18-19 نومبر کو ریو ڈی جنیرو، برازیل کا دورہ کریں گے، جہاں وہ برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا کی میزبانی میں منعقد ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ خیال رہے کہ ہندوستان جی 20 کا حصہ ہے، جس میں برازیل اور جنوبی افریقہ بھی شامل ہیں، اور ہندوستان جی 20 سربراہی اجلاس کی بات چیت میں فعال طور پر تعاون کر رہا ہے۔ جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران، وزیر اعظم مختلف عالمی مسائل پر ہندوستان کا موقف پیش کریں گے اور جی 20 نئی دہلی کے قائدین کے اعلامیہ اور وائس آف دی گلوبل ساؤتھ سربراہی اجلاسوں کے نتائج پر تبادلہ خیال کریں گے جن کی ہندوستان نے گزشتہ دو سالوں میں میزبانی کی۔ وزیر اعظم جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران کئی ممالک کے رہنماؤں سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں اور دو طرفہ بات چیت بھی ہو سکتی ہے۔ جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت کے بعد پی ایم مودی جمہوریہ گیانا بھی جانے والے ہیں، اس دوران وہ صدر محمد عرفان علی سے ملاقات کریں گے۔ یہ دورہ اس لیے بھی خاص ہے کیونکہ 1968 کے بعد یہ کسی بھی ہندوستانی وزیر اعظم کا گیانا کا پہلا دورہ ہوگا۔

کشمیر یونیورسٹی وی سی کی گاڑی پر فائرنگ کا دعویٰ، پولس کی تردید

سری نگر، 13 نومبر (آئی این ایس انڈیا) جموں وکشمیر پولس نے منگل (12 نومبر) کی شام کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پر کسی دہشت گردانہ حملے کی خبروں کی تردید کی اور کہا کہ حملے کے کوئی ثبوت نہیں ملے ہیں۔ وائس چانسلر نیلوفر خان نے ایک خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ منگل کی شام سات بجے جکورا میں ان کی گاڑی پر فائرنگ کی گئی، لیکن پولیس نے کہا کہ کوئی ثبوت نہیں ملا۔ سری نگر کے مضافات میں واقع زکورہ میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر وائس چانسلر کے سیکورٹی گارڈز نے حملے کے اندیشے میں ہوا میں گولیاں چلائیں۔ جموں وکشمیر پولیس کے مطابق پروفیسر نیلوفر شام کو اپنی سرکاری گاڑی بولیرو میں کشمیر یونیورسٹی واپس گھر جا رہی تھیں کہ ان کی گاڑی پر کچھ پتھر پھینکے گئے۔ حملے کے خوف اور گاڑی سے گولی لگنے کی آواز کی وجہ سے ان کے پی ایس او نے چند راو؟ نڈ فائر کئے۔ جموں وکشمیر پولیس نے سوشل میڈیا پر کہا کہ کل شام جکورہ کے قریب کشمیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پر حملے کی رپورٹ کی تصدیق نہیں ہو سکی، تمام ممکنہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جائے وقوعہ کا دورہ کرنے والی پولیس ٹیموں کو گولی کے نشانات نہیں ملے۔ پورے علاقے کی مکمل تلاشی لی گئی لیکن کچھ نہیں ملا۔ پولیس نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران آس پاس رہنے والے لوگوں اور قریبی پولیس چوکی نے بھی تصدیق کی کہ انہوں نے فائرنگ کی کوئی آواز نہیں سنی۔ اس کے علاوہ، آس پاس کے لوگوں نے وائس چانسلر کے ساتھ تعینات سیکورٹی اہلکاروں کی فائرنگ کے علاوہ کوئی فائرنگ کی آواز نہیں سنی۔ گزشتہ دو ہفتوں میں دہشت گردی کے کئی واقعات کے بعد سری نگر ہائی الرٹ پر ہے اور تمام وی آئی پی تعینات سیکورٹی اہلکاروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ 2 نومبر کو سری نگر کے علاقے خانیار میں سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں لشکر سے تعلق رکھنے والا ایک دہشت گرد مارا گیا تھا، جب کہ 3 نومبر کو سری نگر کے ٹی آر سی چوک پر دستی بم حملے میں ایک خاتون ہلاک اور 11 افراد زخمی ہوئے تھے۔

میری حکومت ہوتی تو ابھی تک میں کسانوں کا قرض معاف ہو چکا ہوتا: ادھو ٹھاکرے

ممبئی، 13 نومبر (آئی این ایس انڈیا) شیو سینا یو بی ٹی کے سربراہ اور مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اگر ان کی حکومت نہ گرائی گئی ہوتی تو وہ کسانوں کے قرضے معاف کر دیتے۔ وہ بدھ (13 نومبر) کو ساحلی کونکن علاقے کے ساونت واڑی میں شیو سینا (یو بی ٹی) کے امیدوار راجن تیلی کے لیے ایک ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ ادھو ٹھاکرے نے مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے باغیوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے ذاتی منصوبوں کو ایک طرف رکھیں اور مہاراشٹر کے مفاد میں بڑے خواب دیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ سیٹوں کی تقسیم پر جھگڑا ہو سکتا ہے لیکن اتحادیوں کو اتحاد برقرار رکھنا ہوگا۔ کانگریس پارٹی اور ہم دونوں کچھ سیٹیں چاہتے ہیں، لیکن جب ہم ریاست کے مفاد کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اتحاد دھرم کی پیروی کرنا ہوگی۔ ہمارے تمام ایم وی اے ایسوسی ایٹ لیڈر ذاتی مفادات کو ایک طرف رکھتے ہوئے مہاراشٹر کی فلاح و بہبود کے بڑے بڑے خواب دیکھ رہے ہیں۔ میں ایم وی اے کے تمام باغی لیڈروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مہاراشٹر مخالف عناصر کی مدد نہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم وی اے کے تمام باغی لیڈروں کو ریاست کے مفاد میں بڑے خواب دیکھنے چاہیے۔ شیو سینا کے وزیر دیپک کاسرکر ساونت واڑی سیٹ سے راجن تیلی کے خلاف الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے نے سی ایم ایکناتھ شندے پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سندھو درگ ضلع کے مالوان تعلقہ میں رائے گڑھ قلعہ میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے گرنے کے لیے سمندری ہواؤں کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ سمندری ہواؤں پر شیواجی مہاراج کے مجسمے کے گرنے کا الزام لگانے والوں کو شرم آنی چاہیے۔ شیو سینا (یو بی ٹی) کے سربراہ نے کہا،" جب میں 2019 میں وزیر اعلیٰ بنا تو سب سے پہلے میں نے فیصلہ کیا کہ رائے گڑھ قلعے کی تزئین و آرائش اور کسانوں کے قرضوں کی معافی کے لیے فنڈ فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر میری حکومت نہ گرایا ہوتا، تو اب تک میں کسانوں کے قرض معاف کر دیتا۔ اس سال کے لوک سبھا انتخابات میں مہایوتی ریاست کی 48 میں سے صرف 17 سیٹوں پر ہی برتری حاصل کر سکی۔ جون 2022 میں بالا صاحب ٹھاکرے کی بنائی ہوئی شیو سینا پارٹی ٹوٹ گئی اور ادھو ٹھاکرے کی حکومت گر گئی۔ اس کے بعد شندے نے بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت بنائی اور وزیر اعلیٰ بن گئے۔ ادھو ٹھاکرے نے مزید کہا کہ جب میں وزیر اعلیٰ تھا تو میں نے ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کی منظوری دی تھی اور اس کے لیے فنڈز جاری کیے تھے، لیکن گزشتہ ڈھائی سالوں میں کوئی کام نہیں ہوا ہے۔

محمد عامر ولی ہمراہ سیدہ عظمیٰ پروین رشتہ ازدواج سے منسلک۔ تاج العارفین، محمد رفیع، محمد تاج الدین وقومی اساتذہ تنظیم کے اراکین کی ولیمہ میں شرکت

مظفر پور، 13 / نومبر (نمائندہ) قومی اساتذہ تنظیم کے رکن مجلس عاملہ جناب نسیم اختر کی اہلیہ کے بھائی محمد عامر ولی شادی کے مبارک بندھن میں بندھ گئے ہیں، ان کا نکاح لکھنؤ اتر پردیش میں سیدہ عظمیٰ پروین بنت سید ذوالفقار احمد کے ساتھ اسلامی طور طریقے کے مطابق انجام پایا، بعد ازاں پرتکلف دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا، دعوت ولیمہ کا اہتمام رامباغ واقع حاجی خدا بخش اپارٹمنٹ میں کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں قومی اساتذہ تنظیم کے ذمہ داران، اساتذہ کرام، علماء عظام اور سماجی وملی شخصیات نے شرکت کی، اس موقع پر خاص طور سے قومی اساتذہ تنظیم کے صوبائی صدر جناب تاج العارفین شریک ہوئے اور انہوں نے نو عروس جوڑے کو مبارکبادی کے ساتھ دعاؤں سے نوازا، اس موقع پر قومی اساتذہ تنظیم کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے دولہا و دلہن کی کامیاب وخوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ شادی ایک ایسا خوبصورت سفر ہے جسے کامیابی سے گزارنے کے لیے صبر وتحمل، پیار ومحبت اور سمجھداری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک کامیاب شادی میں بہت سے پہلوو?ں کو مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ قرا?ن شادی جیسے بندھن کی حمایت کرتا ہے اور ان تمام حقوق اور اقدار کی وضاحت کرتا ہے۔ دعوت ولیمہ میں قومی اساتذہ کے تنظیم کے رکن مجلس عاملہ جناب نسیم اختر نے تمام مہمانوں کا شاندار استقبال کیا اور عشائیہ کا اہتمام کیا گیا، ان کے ساتھ ساتھ ان کے تمام رشتہ دار اور قومی اساتذہ تنظیم کے رکن جناب محمد سجاد اور جناب حافظ محمد رضوان اللہ مہمانوں کی خدمت میں پیش پیش رہے۔ قومی اساتذہ تنظیم کے صوبائی سکریٹری جناب محمد تاج الدین قاسمی، ارکان مجلس عاملہ جناب محمد رضوان، جناب رضی احمد، جناب محمد امان اللہ، جناب محمد وقار عالم، جناب محمد حماد، جناب شمساد احمد وغیرہ دعوت ولیمہ میں شریک ہوئے اور دولہا دلہن کو اپنی دعاؤں سے نوازا۔ اخیر میں جناب نسیم اختر نے آئے ہوئے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا نے وائناڈ کے لوگوں سے بڑی ووٹ دینے کی اپیل کی

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے وائناڈ لوک سبھا سیٹ کے ضمنی انتخاب میں عوام سے بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی ہے محترمہ گاندھی نے کہا "میرے پیارے بہنو اور بھائیو، برائے مہربانی آج ووٹ ڈالیں، یہ آپ کا دن ہے، آپ کے لئے اپنی کا انتخاب کرنے اور ہمارے آئین کے ذریعے آپ کو دی گئی سب سے بڑی طاقت کا استعمال کرنے کا دن ہے۔ آیئے ملک کر بہتر مستقبل کی تعمیر کریں۔" کیرالہ کی وائناڈ لوک سبھا سیٹ پر آج ضمنی انتخابات ہو رہے ہیں۔ محترمہ گاندھی اس سیٹ سے الیکشن لڑ رہی ہیں۔

این ڈی ٹی وی کے نمائندہ اور اوکھلا پریس کلب کے صدر محمد اطہر الدین عرف منے بھارتی کے اعزاز میں تقریب

نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) بہرائچ کی ہندی اردو ادبی تنظیم اودھ واٹیکیا ساہتیہ منچ بہرائچ کے زیر اہتمام گزشتہ یوم سینانی بھون بہرائچ میں ایک شاندار اعزازی شعری نشست کا اہتمام کیا گیا ایک شام منے بھارتی کے نام عنوان سے منعقدہ اس تقریب میں بہرائچ تشریف لائے این ڈی ٹی وی دلی کے نمائندہ اور اوکھلا پریس کلب کے صدر محمد اطہر الدین عرف منے بھارتی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اس موقع پر تنظیم کے بانی صدر طنز ومزاح کے شاعر پی کے پرچنڈ، سرپرست سابق ایم ایل اے رام ساگر راؤ، جنرل سکریٹری تلک رام اجنبی و نائب صدر رئیس صدیقی نے مہمان خصوصی کی گل پوشی کے ساتھ شال وتوصیفی سند پیش کرتے ہوئے منے بھارتی کی علمی وہ ادبی اور صحافتی زندگی پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ضلع کے اردو ہندی کے ممتاز شعراء کرام نے شرکت کی اور اپنے کلام سے نوازا۔ جس میں نسیم بہرائچی کیشوری لال ایڈوکیٹ، شاسوت سنگھ پنوار، رئیس صدیقی، تلک رام اجنبی مہیپ چندر کنوجیہ، فوق بہرائچی، طارق ہاشمی اور پی کے پرچنڈ کے نام قابل ذکر ہیں۔

اسمبلی انتخابات: جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ کی ووٹنگ ختم، ای وی ایم ہوا سیل

نئی دہلی (نمائندہ) جھارکھنڈ میں پہلے مرحلہ کے تحت 43 اسمبلی سیٹوں پر ووٹنگ کا عمل انجام پا گیا ہے۔ سبھی پولنگ مراکز پر موجود انتخابی افسران نے ای وی ایم کو سیل کر دیا ہے اور کچھ ہی دیر میں سبھی ان مشینوں کو لے کر مقررہ محفوظ مقامات کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔ جھارکھنڈ میں پہلے مرحلہ کے تحت 43 اسمبلی سیٹوں پر ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا، سہ پہر تین بجے تک 59.3 فیصد ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر لیا ہے۔ کیرالہ میں وائناڈ لوک سبھا اور چالکرا اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخابات میں پہلے پانچ گھنٹوں میں تیزی سے ووٹنگ ہوئی، جہاں ووٹنگ کی شرح بالترتیب 34.38 فیصد اور 36.08 فیصد رہی۔ جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 43 سیٹوں پر جاری ووٹنگ میں کل 29.31 فیصد ووٹروں نے صبح 11 بجے تک اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہے۔

فوڈ سپلائی اور امور صارفین کے وزیر عمران حسین نے گڑ منڈی، راجپورہ میں سرکل 18 کے دفتر کا افتتاح کیا

ماڈل ٹاؤن اسمبلی حلقہ میں نئے سرکل آفس کے افتتاح سے راشن سے فائدہ اٹھانے والوں کو بڑی راحت ملی: عمران حسین

نئی دہلی، 13 نومبر (نمائندہ) ملک کے عوامی لیڈر اروند کیجریوال کی دور اندیش قیادت میں، صارفین کے حقوق کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور شفاف بنانے کے عزم کے ساتھ، دہلی کے لوگوں کو شہری سہولیات فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ، خوراک کی فراہمی اور صارفین کے امور۔ راجپورہ، گڑ منڈی میں وزیر عمران حسین فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ کے سرکل آفس 18-(ماڈل ٹاؤن) کے آفس کمپلیکس کا افتتاح کیا اور اسے دہلی کے لوگوں کے لیے وقف کیا۔ اس موقع پر علاقائی ایم ایل اے اکھلیش پتی ترپاٹھی، سشیل سنگھ، اسپیشل کمشنر (فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ)، راجہ بابو، سکریٹری، وزیر (فوڈ سپلائی)، اسسٹنٹ کمشنر، فوڈ سپلائی آفیسر اور انسپکٹر کے ساتھ فوڈ سپلائی ڈپارٹمنٹ کے افسران موجود تھے۔ آئی اے ایس کے دیگر سینئر افسران بھی موجود رہے۔ اس موقع پر فوڈ سپلائی وزیر نے اروند کیجریوال اور ان کے ساتھیوں کے ان دنوں کو یاد کیا جب وہ ایک کارکن کے طور پر دہلی کے مختلف حصوں سے راشن کی تقسیم کے نظام میں راشن مافیا اور بدعنوانی کے خاتمے کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ اروند کیجریوال نے دہلی کے لوگوں کو آسان طریقے سے جانکاری دی ہے۔ راشن کے حصول کے لیے طویل جدوجہد کی جا رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ راشن غریب عوام کا حق ہے اور اس حق سے لوگوں کو محروم کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ یہ سرکل آفس ماڈل ٹاؤن اسمبلی حلقہ سے بہت دور آدرش نگر پیپل تھلہ میں ہے۔ جس کی وجہ سے مقامی باشندوں بالخصوص خواتین اور بزرگ شہریوں کو راشن کارڈ سے متعلق معلومات حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن اب حلقہ ماڈل ٹاؤن اسمبلی حلقہ میں دفتر کا آغاز ہو گیا ہے اور سرکل آفس کے فعال ہونے سے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ درخواست دہندگان کو راشن کارڈ سے متعلق ضروری کاموں کے لیے طویل سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ جدید سہولیات سے آراستہ اس سرکل آفس کے تحت 11 راشن شاپس چل رہی ہیں اور تقریباً 35000 لوگ اپنا باقاعدہ راشن حاصل کرتے ہیں۔ اس موقع پر علاقائی ایم ایل اے اکھلیش پتی ترپاٹھی نے فوڈ سپلائی وزیر عمران حسین اور ان کے محکمہ جاتی دفتر سے اظہار تشکر کیا، جن کی انتھک کوششوں سے آج ماڈل ٹاؤن کے سرکل 18 کے دفتر کی عمارت کو راج پورہ، گڑ منڈی منتقل کرنا ممکن ہوا ہے۔ پہلے یہ سرکل آفس آدرش نگر پیپل تھلہ میں تھا۔ جس کی وجہ سے ماڈل ٹاؤن اسمبلی حلقہ کے لوگوں رراشن سے فائدہ اٹھانے والوں کو راشن کارڈ سے متعلق کاموں کے لیے دور تک جانا نہیں پڑے گا۔ ماڈل ٹاؤن اسمبلی حلقہ کے مکینوں کا سالہا سال کا انتظار آج ختم ہو گیا جس پر حلقہ اسمبلی کے عوام وزیر اعلیٰ اور محکمہ فوڈ سپلائی کے مشکور ہیں۔ اس دوران وزیر نے فوڈ سپلائی آفیسر اور سرکل آفس کے دیگر ملازمین سے بھی کہا کہ وہ عوام کے ساتھ معاملات میں تعاون کریں اور ان کی شکایات کو فوری طور پر دور کریں۔ معزز وزیر نے تمام افسران اور ملازمین کو ہدایت دی کہ وہ زیادہ موثر اور بروقت کام کریں تاکہ عوام اور راشن سے فائدہ اٹھانے والوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور سرکل آفس آنے والے لوگ محکمہ کے کاموں سے مکمل طور پر مطمئن ہوں۔

پدم شری حکیم سیّد خلیف اللہ کی حیات وخدمات پر مشتمل یادگار مجلّہ شائع ہوگا: پروفیسر مشتاق احمد، قومی صدر یونانی طبی کانگریس

نئی دہلی، 13 نومبر (یواین آئی) آئندہ سال 12 فروری 2025 کو 'عالمی یونانی میڈیسن ڈے' کے موقع پر حسب روایت شائع ہونے والا یادگار مجلّہ معروف طبیب پدم شری حکیم سید خلیف ?اللہ کی حیات وخدمات پر مشتمل ہوگا آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کے قومی صدر پروفیسر مشتاق احمد نے یہاں جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دی آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کے قومی سکریٹری ڈاکٹر لایق علی خاں کو مذکورہ مجلّہ کے لیے مضامین کی ذمہ داری سونپی گئی ہے جبکہ مجلس ادارت میں حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی، پروفیسر مشتاق احمد، ڈاکٹر شمس الآفاق، ڈاکٹر سیّد احمد خاں اور ڈاکٹر فخر عالم شامل ہیں۔ پدم شری حکیم سید خلیف اللہ 'سی سی آئی ایم' حکومت ہند کے صدر رہ چکے ہیں نیز مرکزی حکومت کے کئی اداروں کے ممبر اور سربراہ بھی رہے ہیں۔ ا?ل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے کہا کہ یہ امر یقیناً باعث صد شرف ہے کہ تنظیم ہذا نے ترویج وترقی اور فروغ طب یونانی کے لیے جہاں بہت سے قابل ذکر کام کیے ہیں اُن میں سے ایک بڑا کارنامہ 'ورلڈ یونانی میڈیسن ڈے' کا اہتمام بھی ہے۔ واضح ہو کہ مرکزی حکومت کے شعبہ آیوش نے آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کی تحریک پر 20 اگست 2010 کو اپنی ایک اہم میٹنگ میں ممتاز مجاہد آزادی مسیح الملک حکیم اجمل خاں کے یوم ولادت 12 فروری کو ہر سال یونانی میڈیسن ڈے منائے جانے کا فیصلہ کیا اور اس فیصلہ کی روشنی میں آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس نے 12 فروری 2011 سے ہر سال عالمی یونانی میڈیسن ڈے منائے جانے کا آغاز کیا، اس کے ساتھ ہی کسی عظیم کارنامہ انجام دینے والے یونانی طبیب کی حیات وخدمات پر ایک یادگار مجلّہ بھی شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا تاکہ ہمارا یہ کام دستاویزی اور تاریخی سند کا حصہ بن جائے۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.